Marfat.com

447 قس

ریاضِ شیرِ ربّانی کے ایک شگفتہ پھول کی رنگ و نکہت

اِنعام الرّحیم

فی

ذکرِ ابراہیم

عالمِ ربّانی، واقفِ اسرارِ حقّانی حضرت سید محمّد ابراہیم شاہ بخاری قدس سرہٗ

خلیفہ مجاز

شیرِ ربّانی حضرت میاں شیر محمّد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ

کے حالات و تعلیمات کشف و کرامات اور تبرکات کا حسین مرقع

حسب الارشاد حضرت صاحبزادہ سید امیر محمّد شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ

(مرتب)

محمّد یٰسین قصوری نقشبندی

ناشر

شعبہ نشر و اشاعت آستانہ ابراہیمیہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

86498

نام کتاب	انعام الرحیم فی ذکر ابراہیم
مصنف	محمد یٰسین قصوری نقشبندی
پروف ریڈنگ	جناب محمد انور قمر شرقپوری
کمپوزنگ	جناب شاہد علی صاحب' سانده خورد
ناشر	شعبہ نشر و اشاعت آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ ابراہیمیہ نارنگ منڈی' ضلع شیخوپورہ
فون :	۰۴۹۴۹-۴۱۰۵۵۱
تعداد بار اول	۱۱۰۰
سال اشاعت	اکتوبر ۱۹۹۸ء
قیمت	۲۵ روپے

کتاب ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ابراھیمیہ' متصل دربار ابراھیمیہ' نارنگ منڈی' ضلع شیخوپورہ

۲۔ مکتبہ حضرت میاں صاحب رحمتہ اللہ علیہ' شرقپور شریف' ضلع شیخوپورہ

۳۔ مکتبہ نور اسلام' شرقپور شریف' ضلع شیخوپورہ

۴۔ ادارہ علم و ادب' والٹن روڈ' لاہور۔ فون ۵۸۱۳۰۷۰

۵۔ مکتبہ فاروقیہ جامعہ فاروقیہ رضویہ' گوجرپورہ' باغبانپورہ' لاہور ۳۳۲۷۱۰

Marfat.com

3342

حسن ترتیب

تسمیہ	صفحہ نمبر	تسمیہ	صفحہ نمبر
اسم ذات		در شیر ربانی پر حاضری اور شرف بیعت	۲۹
اسم رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم		کھوکھر میں تبلیغ کے اثرات	۳۳
بلغ العلی بکمالہ		خلافت	۳۵
منقبت		عطیہ مرشد کامل	۳۶
الاہداء		حضرت کی کھوکھر میں آمد	
اظہار تشکر	۱۱	قیام	
ابتدائیہ	۱۳	شادی خانہ آبادی	۳۷
تقریظ	۱۶	عبادت و ریاضت	
کلمات قمر	۱۹	معمولات	
تاریخ ولادت باسعادت	۲۱	معاصر علماء	۳۸
نام ونسب		ارشاد مرشد کامل	
شجرہ نسب		قبولیت دعاء	۳۹
آغاز تعلیم	۲۵	عشق رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم	۴۰
تکمیل تعلیم	۲۶	تحریری خدمات	۴۱
اساتذہ		علمی مقام	۴۲
حضور بطور معلم	۲۷	زیارت حرمین شریفین	۴۳
تلامذہ		دیار محبوب ﷺ کے باشندوں سے محبت	۴۴
خاندانی پیشہ	۲۸	عاجزی وانکساری	۴۵
مرشد کامل کی تلاش		ملفوظات عالیہ	۴۶

Marfat.com

تاثیر زبان ۴۷
لباس ۴۹
یادگار ادارے
مریدین پر شفقت ۵۰
مجذوب کی راہنمائی ۵۱
تاثیر نگاہ ولایت ۵۲
ابطال باطل ۵۴
پہلا مناظرہ
دوسرا مناظرہ
تیسرا مناظرہ ۵۷
وجہ شہرت ۵۸
جنات پر قابو پانا
خلفاء ۶۱
کشف و کرامات ۶۲
جانوروں کا مرنا بند ہونا
مجدد پاک کا ٹکٹ عطا فرمانا
جہاز کا طغیانی سے نجات حاصل کرنا ۶۳
غیب سے اعانت کرنا ۶۴
خواب میں مرید کرنا ۶۵
حرام رزق سے اجتناب کرنا ۶۸
بدعقیدگی سے بچانا
پاگل عورت کا فیض یاب ہونا ۶۹
عقیدہ کی حفاظت کرنا ۷۱
لاعلاج مریض کا صحت یاب ہونا ۷۲
نماز تہجد کے لئے بیدار کرنا
کھانے میں برکت ہونا ۷۳
نرینہ اولاد پیدا ہونا ۷۴
وصال شریف ۷۶
نماز جنازہ
اولاد امجاد ۷۷
فہرست تبرکات ۷۸
قطعہ انوار مرقد ۸۰
مختصر حالات حضرت صاحبزادہ ۸۱
سید امیر محمد شاہ بخاری
مختصر حالات حضرت صاحبزادہ ۸۷
سید محمد فاضل شاہ بخاری
شجرہ نقشبندیہ ۸۹

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

Marfat.com

قطعہ اسم ذات جو اعلیٰ حضرت شیر ربانی حضرت
میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دست مبارک
سے رقم فرمایا جس سے آپ کے عشق الٰہی کا بخوبی
اندازہ ہوتا ہے، پتے پتے میں اسم ذات نہایت
خوبصورتی سے واضح کیا گیا ہے۔

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

الصلوٰۃ والسلام علیک سیدی

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ
کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ
حَسُنَت جَمِیعُ خِصَالِہٖ
صَلُّوا عَلَیهِ وَ آلِہٖ

خطاطی تاج زرّین رقم

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

منظوم اظہارِ احترام

بحضور یکے از اولیائے کرام حضرت قبلہ عالم حافظ مفتی پیر سید محمد ابراہیم شاہ صاحب بخاری نقشبندی مجددی
از رشحات قلم خلاصۂ دودمانِ مرتضوی پروردۂ نگاہ مہر علیؒ صاحبزادہ سید نصیر الدین نصیرؔ شاہ صاحب آستانہ عالیہ گولڑہ شریف۔

پیر ابراہیمؒ شیخ ذی وقار — آن چمن زار طریقت را بہار
نسبت نقشش بہ شاہ نقشبند — آن امام اولیائے ارجمند
اندر اشنائے جستن بے درنگ — شیر ربانیؒ در آوردش بہ چنگ
پس معاودش گشت خاک شرقپور — نزد ابراہیمؒ آن ہمدوش طور
سوخت بازار گناہان را برق وش — زندہ شد ملتے ز ابراہیمش
کرد خلق از چشمہ اش بیش اکتساب — حاجیان در مکہ چون از فیض آب
آن زہین غواص بحر غور و فکر — آن امیر حلقہ ہائے بزم ذکر
کامل و فاضل بہ علم ظاہری — قلب او مملو ز نور باطنی
منتسب با دودمانِ مصطفیٰ — یک گل تر از ریاض مرتضیٰ
عابد و زاہد فقیہ و مرد حق — در رہ اخلاق حق بردہ سبق
عبد خود را از عمل تابندہ کرد — قلب انسان از دم خود زندہ کرد
از فیض درس قرآن کریم — آشنا کرد از صراط مستقیم
گفت اے در جستجو گم کردہ را — خود نشان منزل از اہل نگاہ
رابطہ پیدا کن بہ ذات کبریا — وا رہان خود را از بند ماسوا
اصل ایمان از حقائق انتفاع — روح عرفان از علائق انقطاع
اتباع شرع را تلقین کرد — خلق را آگہ ز سر دین کرد
اسوۂ خیر الوریٰ تعلیم او — مرحبا اقدام او تفہیم او
باد ہر دم بر زبان صبح و مسا — بر روانش رحمت رب العلیٰ
سایہ اش ممدود بر اولاد باد — آستان اقدس او آباد باد

می تپد یک آرزو در دل نصیرؔ
اشک ہا ریزم بہ خاک این فقیرؒ

یکم اکتوبر ۱۹۹۲ء بمطابق ۸ — ۲۲ ربیع الثانی ۱۴۱۳ھ

Marfat.com

الاہداء

فخر السادات حضرت صاحبزادہ سیّد امیر محمّد شاہ صاحب
دامت برکاتہم العالیہ

سجّادہ نشین آستانہ عالیہ ابراہیمیہ نارنگ منڈی

کی خدمت عالیہ میں

محمّد یٰسین قصوری نقشبندی

ادارہ علم و ادب، والٹن روڈ، لاہور

Marfat.com

اظہار تشکر

خدا کے فضل و کرم سے آج ہم خوشی محسوس کر رہے ہیں کہ حضور قبلہ عالم سیدنا سید محمد ابراھیم شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ خلیفہ مجاز حضرت شیر ربانی شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ کے احوال و آثار پر مشتمل کتاب جسکا ہمیں بہت شدت سے احساس تھا بعد میں آنے والے حضور رحمتہ اللہ علیہ کی ذات کے بارے کیا نقشہ دل میں رکھیں گے اور انکا آپکے متعلق کیا تاثر ہوگا؟

جو کہ ایک عالیشان مسجد اور بے مثال دربار ہمارے سامنے موجود ہے یہ انکی نگاہ و فیض کا صدقہ ہے۔ جس میں مریدین کا تعاون' احباب کا تعاون حاصل رہا' تیسری چیز آپ کے حالات زندگی کی ترتیب اور اشاعت تھی تاکہ آنے والے لوگوں کے لئے حضرت کا عملی پیغام ثابت ہو۔

ہمارے مخلص دوست جناب حاجی عبدالخالق صاحب جن کے والد گرامی جو حضور کے خاص مرید صوفی تاجدین نقشبندی مجددی مرحوم جنکا مزار پرشکوہ مسجد داروغہ والا (قبرستان) مومن پورہ روڈ لاہور میں ہے اور ساتھ ہی مدرسہ ہے جس میں بچے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے ہیں' انکو بھی یہی خیال آیا' یہ حضرت کی توجہ تھی جسے ہم یہاں تحریر کرنا مناسب نہیں سمجھتے' یہ کام شروع کیا گیا اور حضرت علامہ محمد یٰسین صاحب قصوری نقشبندی نے ترتیب کا سلسلہ شروع کر دیا اور ساتھ

Marfat.com

ساتھ برخوردار شاھد علی نقشبندی نے اس کی کمپوزنگ شروع کر دی' خدا کے فضل وکرم اور نگاہ حضرت رحمتہ اللہ علیہ سے آج ہم کامیابی سے مسرت محسوس کر رہے ہیں کہ یہ حقیر سی کاوش آپ کے سامنے کتابی شکل میں موجود ہے ہم اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم حضرت کی شایان شان کام نہیں کر سکے' بہرحال کچھ نہ کچھ حاضر ہے اس میں آپکو حضرت کے احوال' آثار اور معمولات سنت نبوی اور شریعت کی پابندی جو مشائخ عظام کا طرہ امتیاز ہے' مختصر طور پر ملے گی۔ اور انشاء اللہ العزیز دوسرے عرس کے موقعہ پر دوسرا حصہ بھی تفصیل سے منصہ شہود پر جلوہ گر ہو گا۔

صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ بخاری

خادم آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ ابراہیمیہ

نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ

۵-۱۰-۹۸

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتدائیہ

برصغیر میں مغلیہ دور حکومت کی آخری نصف صدی ملت اسلامیہ کے زوال اور تنزل کی تھی۔ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد ہندو کے کندھوں پر سوار ہو کر انگریز مکمل طور پر برصغیر پر مسلط ہو چکا تھا۔ علماء' مشائخ اور مسلمانوں کو بطور انتقام شہید کرنے کا تیز رفتاری سے سلسلہ شروع ہو چکا تھا۔ اسلام' تعلیمات اسلام اور شعار اسلام کا سرعام مذاق اڑایا جا رہا تھا۔

ایسے مہیب حالات میں اللہ تعالیٰ نے ملت اسلامیہ کی راہنمائی' تعلیم و تربیت' بیداری کی تحریک پیدا کرنے' دفاع اسلام اور حصول آزادی کے لئے امام احمد رضا بریلوی' صدر الافاضل سید نعیم الدین مراد آبادی' مبلغ اسلام علامہ عبدالعلیم صدیقی' ابوالعرب حضرت پیر جماعت علی شاہ صاحب' محدث علی پوری' حضرت خواجہ ضیاء الدین سیالوی اور شیر ربانی حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمتہ اللہ علیھم ایسے علماء ربانی اور مشائخ عظام کو پیدا فرمایا۔ اور ان بزرگوں کی مسلسل جدو جہد سے پاکستان وجود میں آیا۔

حضرت شیر ربانی شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ مبلغ دین اسلام' سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے عظیم راہنما اور تحریک احیاء سنت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بانی تھے۔ آپ نے اس تحریک کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے صالحین کی ایک ایسی جماعت تیار کی جنھوں نے مسلمانوں کی روحانی اصلاح اور تحریک احیاء سنت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو کامیاب کرنے کے لئے تاریخی خدمات انجام دیں۔

ان اکابرین میں سے ایک استاذ العلماء حضرت العلام مفتی سید محمد ابراہیم شاہ صاحب بخاری رحمتہ اللہ علیہ خلیفہ مجاز حضرت شیر ربانی شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ بھی ہیں۔ افسوس کی بات ہے کہ حضرت کے وصال مبارک کو ۳۱ سال ہو چکے ہیں

Marfat.com

لیکن آپ کے احوال و آثار' تعلیمات و پیغامات' کشف و کرامات اور خدمات سے عوام کو روشناس کرانے کے لئے کوئی کتاب نہیں لکھی گئی۔ یہ سیدی مرشدی شیخ طریقت و شریعت حضرت علامہ مفتی محمد عبدالغفور صاحب نقشبندی دامت برکاتہم العالیہ بانی و ناظم اعلیٰ جامعہ فاروقیہ رضویہ' باغبانپورہ' لاہور کا تصرف اور والدہ محترمہ دامت برکاتھا العالیہ کی دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ حضرت شیر ربانی شرقپوری رحمتہ اللہ علیہم کے حالات و تعلیمات پر مشتمل کتاب' "چشمہ فیض شیر ربانی" شائع کی تو اسم بامسمی ثابت ہوئی اور ایک سال کے مختصر عرصہ میں ایڈیشن ختم ہوگیا۔ اور بعض احباب نے "تذکرہ خلفاء شیر ربانی رحمتہ اللہ علیہ کے موضوع پر لکھنے کے لئے اصرار کیا تو ناچیز نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم' رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ جلیلہ اور شیر ربانی شرقپوری رحمتہ اللہ کے تصدق سے کام شروع کر دیا جو الحمدللہ نصف کام ہو چکا ہے اور باقیماندہ بھی عنقریب پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔

زیر نظر کتاب "ذکر ابراہیم" جو عالم ربانی' واقف اسرار حقانی مفتی الحافظ السید محمد ابراہیم شاہ بخاری قدس سرہ کے احوال و آثار' کشف و کرامات اور تعلیمات و خدمات سے عوام کو روشناس کرانے کی حقیری سی کاوش ہے' درحقیقت یہ مختصر تذکرہ زیر ترتیب کتاب "تذکرہ خلفاء شیر ربانی" کا حصہ ہے۔

راقم الحروف' فخرالسادات حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے سپاس گذار ہے کہ آپ نے نہ صرف کتاب کے مرتب کرنے میں معاونت فرمائی بلکہ جدید ترین تقاضوں کے مطابق اس کی اشاعت کا ذمہ بھی لیا۔ جزاھم اللہ خیر الجزاء۔اللہ تعالیٰ جزاء خیر عطاء فرمائے حضرت علامہ مولانا مفتی محمد اشرف صاحب نقشبندی آف داروغہ والا لاہور کو کہ انہوں نے کتاب کے مسودہ کو پڑھا اور راہنمائی فرمائی۔ ادیب شہیر جناب محمد انور قمر شرقپوری مدظلہ العالی مضمون نگار ماہنامہ "نور اسلام" شرقپور شریف کا بھی صمیم قلب سے شکر گزار ہوں کہ انہوں ۔نے اپنا قیمتی وقت نکال کر کتاب ہذا

Marfat.com

کی پروف ریڈنگ کی، کلمات قمر تحریر فرمائے اور مفید مشوروں سے نوازا۔ جناب انجینئر بابر سعید سہول صاحب، جناب حاجی عبدالخالق صاحب اور جناب شاہد علی صاحب کا بھی بے حد شکر گذار ہوں کہ انہوں نے مسودہ کی تیاری میں معاونت فرمائی۔

قارئین کی خدمت میں نہایت خلوص سے گذارش ہے کہ وہ بارگاہ الٰہی میں دعاء کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم کے تصدق سے اس حقیر سی کاوش کو شرف قبولیت عطاء فرمائے اور راقم الحروف کے لئے اور والدین کے لئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

طالب دعاء

محمد یٰسین قصوری نقشبندی

ادارہ علم و ادب، والٹن روڈ، لاہور

۵-۱۰-۹۸

Marfat.com

تقریظ

از جامع منقول و معقول، استاذ العلماء، حضرت علامہ مفتی محمد اشرف نقشبندی صاحب دامت برکاتہم بانی و ناظم اعلیٰ دارالعلوم جامعہ صدیقیہ رضویہ، داروغہ والہ، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم امابعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرحیم○ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم○ من عمل صالحا من ذکر او انثی وھو مومن فلنحیینہ، حیوۃ طیبہ

ترجمہ: جو اچھا کام کرے مرد ہو یا عورت اور ہو مسلمان تو ضرور ہم اسے اچھی زندگی دیتے ہیں: النحل آیتہ نمبر ۹۷

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

نوع انسانی میں اللہ تعالیٰ کے حضور جو امر شرف کا باعث ہو سکتا ہے وہ کلمۃ التقویٰ یعنی پرہیزگاری ہے اللہ جل شانہ کا ارشاد ہے (ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم) یعنی بے شک تم میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے، اور بلا شک و شبہ اس مقصد عظیم کا دارومدار اس ذات ستودہ صفات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ساتھ نسبت اور تعلق کا حصول ہے اور یہ نسبت اور تعلق خواہ کامل ہو یعنی حسب و نسب دونوں لحاظ سے ہو یا فقط حسب کے لحاظ سے۔ نسب سے مراد باپ کی طرف سے جدی خونی

Marfat.com

تعلق ہے یعنی جو نسب کے لحاظ سے بزرگ ہے جیسے اولاد علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یعنی سادات۔ اور حسب سے مراد جو کمالات کسبیہ کے لحاظ سے بزرگ ہو۔ ہمارے ممدوح حضرت قبلہ سید محمد ابراھیم رحمتہ اللہ علیہ خلیفہ مجاز حضرت شیر ربانی شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ کو سرور کائنات خاتم النبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ نسبت اور تعلق کا حصول کامل طور پر حاصل ہے یعنی حسب و نسب دونوں لحاظ سے ہے۔ نسب کے لحاظ سے تو آپ کے نسب نامہ سے واضح ہو رہا ہے کہ حضرت شاہ صاحب کا شجرہ نسب ۳۸ واسطوں سے سرچشمہ ولایت سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جا ملتا ہے اور حسب کے اعتبار سے بھی آپ ایک ممتاز حیثیت کے حامل تھے۔

آپ ایک بلند پایہ فقیہ' متبحر عالم دین' مدرس ایسے جو جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول تھے اور اپنے دور کے عظیم مفتی اور مناظر اسلام تھے۔ اور آپ طریقت میں اس وقت کے اعلیٰ حضرت' غوث وقت' جنید وقت حضرت شیر ربانی حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ سے بیعت تھے' حضرت قبلہ شیر ربانی شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ کی نگاہ ولایت نے قبول ولایت کی صلاحیت آپ میں ملاحظہ کرلی تھی' اس لئے دوسری ہی ملاقات سے خرقہ خلافت اور سند خلافت عطا کر دی تھی۔ حضرت قبلہ شیر ربانی شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ نے حضرت شاہ صاحب کو خلافت سے نوازتے وقت بطور خرقہ اور بطور تحفہ ایک رومال بھی عطاء فرمایا تھا جسے حضرت شاہ صاحب نے تاحیات محفوظ رکھا' اب وہ رومال آپ کے خلیفہ حضرت صاحبزادہ علامہ سید امیر محمد شاہ صاحب سجادہ نشین آستانہ ابراھیمیہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ کے پاس موجود ہے۔ حضرت قبلہ سید محمد ابراھیم شاہ صاحب تقریباً نصف صدی تک مسند ارشاد و ہدایت پر رونق فروز رہے اور اس

Marfat.com

مدت میں احیائے دین، تبلیغ و ارشاد اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کی خدمت سرانجام دیتے رہے۔

اگر آپ نے تفصیلاً" قبلہ سید صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے حالات سے آگاہی حاصل کرنی ہے اور آپکی دینی، ملی، روحانی، اخلاقی خدمات کو دیکھنا ہے تو زیر نظر کتاب "ذکر ابراہیم" یعنی سوانح حیات حضرت قبلہ سید محمد ابراہیم کا مطالعہ کریں مجھے اس بات کی انتہائی مسرت ہے کہ آپ کے مشن کو آپ کے صحیح اور مستحق وارث صاحبزادہ والا شان حضرت علامہ سید امیر محمد شاہ صاحب سجادہ نشین آستانہ عالیہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بحسن و خوبی چلا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعاء ہے کہ یہ فیض تا قیامت جاری و ساری رہے اور اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس مرد کامل کی سوانح عمری کا مطالعہ کرنے کے بعد عمل کی توفیق عطاء کرے۔ آمین ثم آمین۔

محمد اشرف نقشبندی

دارالعلوم جامعہ صدیقیہ رضویہ، نشتر کالونی

نزد دالرائی فلور ملز، داروغہ والا، لاہور

۹۸-۱۰-۵

Marfat.com

کلمات قمر

علمی سفر کرنے والوں کو کئی کئی جتیں ملتی رہتی ہیں اور وہ اپنے قلم کے گھوڑے پر سوار ہو کر تحریر کے میدان سر کرتے رہتے ہیں۔ حضرت مولانا محمد یٰسین صاحب قصوری نقشبندی ایسے ہی شہسواروں میں سے ہیں۔ ان کی ہمت جوان ہے۔ یہ لکھتے رہتے ہیں۔ لکھتے ہیں تو افسانے یا ناول نہیں لکھتے بلکہ بزرگان دین کے حالات و واقعات اور ان کی تعلیمات سے لوگوں کو روشناس کراتے ہیں۔

زیادہ عرصہ نہیں ہوا کتاب "چشمہ فیض شیر ربانی" منظر عام پر لائے تو تحسین و آفرین کے ڈونگرے خوب برسائے گئے۔ اب جو "تذکرہ ء خلفائے شیر ربانی" پر قلم اٹھایا تو اس کا تتمہ "ذکر ابراہیم" پیش کرنے کی سعادت ان کے حصے میں آ گئی۔

حضرت قبلہ سید محمد ابراہیم شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ جنہیں اعلیٰ حضرت میاں شیر محمد صاحب شرقپوری کے خلیفہ مجاز ہونے کا شرف حاصل ہے' پر یہ پہلا سوانحی خاکہ بھی ہے اور اشاریہ بھی ہو سکتا ہے۔ جو ہر اہل علم اور اہل قلم کو تحقیق کے میدان میں اترنے کی دعوت دیتا ہے جو حضرت قبلہ شاہ صاحب سے عقیدت و محبت رکھتا ہے۔

یہ ایک مختصر تعارف ہے ایک مرد درویش کا جس نے بیسوی صدی کا پہلا پون حصہ بندگان خدا کے درمیان گزارا اور فیوض و برکات کی دولت سے ان لوگوں کی جھولیاں بھرتے رہے۔ کتاب کا زیادہ حصہ انہیں واقعات پر مشتمل ہے کہ لینے والوں نے ان سے کیا لیا اور دینے والوں نے انہیں کیا دیا۔

کتاب کے اکثر واقعات زبان و وقت کا تعین چاہتے ہیں جن سے واقعہ کی

Marfat.com

صحت اور عدم صحت کا پتہ چل سکتا ہے۔ یہ پہلو مصنف سے اوجھل رہ گیا ہے۔
کتاب تصوف کے ادب میں ایک اچھا اضافہ ہے اور آنے والے دور کے اہل قلم حضرات کے لئے بطور ایک ماخذ کام دے گی۔

مصنف کتاب ہذا سے گزارش کروں گا کہ اس کام کو جاری رکھیں اس کتاب کو ایک بڑی کتاب کا محض ایک باب سمجھیں اور وہ کام کر کے دکھائیں جو حضرت قبلہ شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی ستر سالہ زندگی پر محیط ہو۔

اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

احقر

محمد انور قمر شرقپوری

قمر منزل' بیرون نیا دروازہ

شرقپور شریف

۵-۱۰-۱۹۹۸

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تاریخ پیدائش:

حضرت قبلہ شاہ صاحب کی ولادت باسعادت موضع چونی کلاں میں ۱۸۹۷ء میں ہوئی۔

نام و نسب

آپ کے والدین نے سید محمد ابراھیم شاہ نام رکھا۔ والد ماجد کا نام سید نظام الدین شاہ اور دادا جان کا نام سید کریم بخش شاہ تھا۔ حضرت شاہ صاحب کا شجرہ نسب ۳۸ واسطوں سے سرچشمہ ولایت سیدنا حضرت علی المرتضٰے رضی اللہ عنہ سے جا ملتا ہے۔

شجرہ نسب:

آپ کا نسب نامہ یوں ہے۔

سید محمد ابراھیم شاہ بن سید نظام الدین بن سید کریم بخش بن سید شیر علی بن سید سعید الدین بن سید محمد مستقیم بن سید محمد حسن بن سید عبدالعزیز بن سید شیخ احمد بن سید محمد شاہ بن سید محمود شاہ بن سید حسن علاء الدین بن سید صدر الدین بن سید زین العابدین اوچی بن سید حسین شاہ بن سید شیخ کبیر الدین شاہ بن سید شیخ اسماعیل شاہ بن سید محمود ناصر الدین شاہ بن جلال الدین مخدوم جہانیاں جہانگشت بن سید سلطان احمد کبیر بن سید جلال الدین بخاری میر حیدر سرخپوش اوچی بن سید ابوالموئید داؤد بن جعفر بن سید محمد بن سید محمود بن سید احمد بن سید عبداللہ بن سید علی اصغر بن سید جعفر ثانی بن امام نقی بن امام تقی بن امام علی رضا بن امام موسیٰ

Marfat.com

کاظم بن امام جعفر صادق بن امام محمد باقر بن امام زین العابدین بن امام حسین شہید کربلا بن امام الاولیاء جناب شیر خدا علی المرتضٰی رضوان اللہ علیھم اجمعین۔

والدہ کی جانب سے شجرہ نسب:

حبیب فاطمہ بنت سید یعقوب علی شاہ بن رحمت بی بی بنت سید محمد غوث شاہ زوجہ عمدہ بیگم نواسے سید غلام علی شاہ بن سید محمد شاہ بن غلام علی شاہ بن سید محمد شاہ بن حسین بن عنایت اللہ شاہ بن عبدالوھاب شاہ بن سید سعید الدین شاہ بن سید محمد شاہ بن نظام الدین شاہ بن سید شرف الدین شاہ بن محمود نر ناصرالدین' یہاں سے شجرہ علیحدہ ہوتا ہے۔ والد بزرگوار سید اسماعیل شاہ اور والدہ سید شرف الدین کی اولاد سے ہیں۔ کیونکہ سید شرف الدین' سید محمد اسماعیل یہ دونوں محمود ناصر الدین کے صاحبزادے ہیں۔

یہ بزرگ یعنی سید غلام علی شاہ صاحب سب سے پہلے کھوکھر میں قیام پذیر ہوئے۔ مریدین کی کثرت کیوجہ سے ایک ڈیرہ آپ نے کھوکھر میں اور دوسرا ٹھٹھہ پور ضلع گجرات نزد قصبہ کنجاہ برلب نہر میں رکھا۔

یہاں کھوکھر والوں نے آپ کے نام بارہ ایکڑ زمین ہبہ کرا دی تھی تاکہ آپ اسی جگہ مقیم رہیں۔ اور تمام علاقہ آپ کی روحانیت سے مستفید ہوتا رہے۔ آپ کے حالات مختصر تحریر کیے جاتے ہیں۔

غلام علی شاہ صاحب باکمال بزرگ تھے۔ آپ کی کرامات تو سب سے زیادہ ہیں لیکن طوالت کے خوف سے یہاں تحریر نہیں کی جا سکتیں۔ آپ کے پوتے کا ذکر کیا جاتا ہے' جن کا نام محمد شاہ صاحب تھا۔

غلام علی شاہ صاحب کے خلیفہ اعظم شاہ عبدالرحیم صاحب مگووال ضلع گجرات

Marfat.com

کے تھے۔ اور صاحب ولایت بزرگ تھے۔ اپنے آخری وقت میں وصیت فرمائی کہ میری امانت میری نسل میں منتقل کرنی ہے۔ کیونکہ غلام علی شاہ صاحب کوئی اولاد نرینہ نہ رکھتے تھے۔ جب آپ کا انتقال ہوا تو مائی صاحبہ امید سے تھیں۔ حسب وعدہ شاہ عبدالرحیم صاحب رائے کوٹ ضلع لدھیانہ پہنچے۔ کیونکہ شیخ کامل کا حکم تھا کہ یہ امانت میری نسل کو منتقل کرنا۔ آپ بوقت ولادت سر بسجود تھے۔ اور بارگاہ خداوندی میں یوں معروضات کر رہے تھے کہ اے اللہ اپنی مہربانی سے لڑکا عطا کرنا تاکہ میرے پیر کی نسل باقی رہے اور میں یہ امانت ان کے سپرد کر سکوں۔ چنانچہ تھوڑی دیر بعد دائی آئی اور کہا کہ حضور لڑکی ہوئی ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں لڑکا ہے۔ وہ گئی اور پھر آکر کہا کہ حضرت لڑکی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اچھی طرح دیکھ لڑکا ہے۔ وہ جا کر تیسری مرتبہ آئی تو کہا حضور مجھے خواہ مخواہ پریشان نہ کریں لڑکا نہیں لڑکی ہے۔ آپ جلال میں آگئے اور فرمایا نہیں خود سے دیکھو لڑکی نہیں بلکہ لڑکا ہے۔ جا کر دیکھا تو واقعی اللہ کے ولی کی زبان کے مطابق لڑکا تھا۔ سچ ہے مشہور مقولہ ہے کہ لسان الفقراء سیف الرحمان اللہ کے ولیوں کی زبان رحمٰن کی تلوار ہوتی ہے۔ جونہی ولی اللہ کی زبان سے جو بات نکلے اسی وقت خدا پوری فرما دیتا ہے۔ سچ ہے۔

قلم ربانی ہتھ ولی دے لکھے جو من بھائے
ولیاں نوں رب طاقت بخشی لکھے لیکھ مٹائے

کیونکہ لوح محفوظ است پیش اولیاء

یہی غلام علی شاہ تھے جن کے جنات بھی مرید تھے' جن کا ایک کتا ڈاکیا تھا۔ جو کھوکھر سے رائیکوٹ پیغامات لاتا اور لے جاتا تھا۔ آپ نے جو پیغام بھیجنا ہوتا لکھ

Marfat.com

کر کتے کے گلے میں ڈال دیتے اور جس وقت واپس آنے کا حکم ہوتا کتا کبھی بھی حکم عدولی نہ کرتا تھا۔ اگر آپ حکم فرماتے کہ رات بسر کر لینا تو کتا وہاں ٹھہر جاتا ورنہ اسی دن شام سے پہلے رائے کوٹ سے ہو کر واپس آ جاتا۔ حالانکہ کھوکھر شریف سے رائے کوٹ ضلع لدھیانہ ایک سو اسی (۱۸۰) میل دور ہے۔

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ نے کیا خوب فرمایا ہے کہ:

جو اس در کا ہوا خلق خدا اس کی ہوئی
جو اس در سے پھرا اللہ ہی اس سے پھر گیا

اس کتے کو اگر آپ گجرات ٹھٹھہ پور پہنچنے کو کہتے تو حسب حکم وہ ویسے ہی کرتا۔ یہ سب قصبہ ٹھٹھہ پور ہے۔ اور یہ موضع کنجاہ ضلع گجرات سے بجانب جنوب چار میل نہر کے کنارے ہمارے ایک بزرگ سید برکت علی شاہ صاحب کا مزار موجود ہے جہاں لوگ ایسے بیمار مویشی لے جاتے ہیں' جو دودھ نہ دیتے ہوں۔ مزار کے گرد چکر لگانے سے مویشی تندرست ہو جاتے ہیں اور دودھ دینا شروع کر دیتے ہیں۔

غلام علی شاہ کے صاجزادے محمد شاہ ہیں جو آپکی ملاقات کیلئے رائیکوٹ سے کھوکھر تشریف لائے۔ اور غلام علی شاہ کا ایک مرید عبداللہ نامی ارائیں جو کہ پسرور کے پاس ایک گاؤں کا رہنے والا تھا' مرید ہوا۔ اور حضرت صاحب کی نگاہ سے فیض یاب ہو کر فوراً ہی ولایت کے منصب پر پہنچ گیا۔ غلام علی شاہ نے فرمایا کہ محمد شاہ پسرور جاؤ اور میرا لگا ہوا بوٹا دیکھ کر آؤ۔ محمد شاہ حسب الحکم تشریف لے گئے۔ عبداللہ نے کوئی پرواہ نہ کی اور اپنی پیری میں مگن رہا۔ جب آپ فارغ ہو کر واپس آنے لگے تو غصے میں آ کر فرمایا "جا ولیا توں گونگلو ہی چھلیا کر" جب محمد شاہ کھوکھر پہنچے تو غلام شاہ نماز عصر ادا کرنے کے بعد مسجد سے نکل رہے تھے۔ محمد شاہ کو دیکھ

Marfat.com

کر کہا بتاؤ میرے بوٹے کا کیا حال ہے ؟ عرض کی حضور بوٹا میں اکھاڑ آیا ہوں۔ تو آپ نے غصے میں فرمایا اگر تو میرا بوٹا اکھاڑ آیا ہے تو میں نے تیرا بوٹا اکھاڑ دیا ہے۔ یعنی تیرے ہاں اولاد نہ ہوگی۔ اسی وجہ سے دو پشتوں میں آپ کی اولاد نہ تھی۔ صرف ایک لڑکی ہوتی تھی جس وجہ سے داماد ہی گدی نشین ہوا کرتا تھا۔ سید محمد غوث شاہ صاحب کے مرشد کامل خواجہ عبدالخالق جہانخیل والے جو ولی کامل تھے اکثر فرمایا کرتے تھے اگر خدا نے مجھ سے پوچھا عبدالخالق دنیا سے کیا لائے ہو؟ تو میں عرض کرونگا کہ اے اللہ ! میں ایک سید زادہ محمد غوث تیرے دربار میں لایا ہوں۔ یعنی اس قدر اپنے مرشد کی نظر میں آپ کا مقام بلند تھا۔ سید محمد شاہ کی ایک صاجزادی تھی جن کا نام رحمت بی بی تھا۔ ان کی شادی سید یعقوب شاہ صاحب سے ہوئی۔ سید یعقوب شاہ بہت جلالی شخص تھے جو زبان سے نکلا خدا کے دربار میں اسی وقت قبول ہوا۔

حضرت غوث شاہ صاحب نے اپنے مرشد کامل خواجہ عبدالخالق رحمتہ اللہ علیہ سے عرض کیا کہ حضور ہمارا خاندان اسی طرح محروم اولاد رہے گا ؟ اس پر خواجہ صاحب نے دعا فرمائی تو تیسری پشت میں ایک بچہ پیدا ہوا جس کا نام سید محمود شاہ تھا۔ محمود شاہ کا بھی آگے ایک لڑکا ہے۔ جس کا نام وارث حسین شاہؒ او . اب ان کی اولاد نرینہ نہیں ہے صرف ایک بچی ہے اب وارث حسن کا ایک بیٹا علی عادل ہے۔ اللہ اس کی عمر دراز کرے۔

آغاز تعلیم:

آپ بچپن میں ہی ذہین و فطین تھے' گھرانا مذہبی تھا اور دینی معاملات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا' آپ کے خاندان کا طرہ امتیاز تھا۔ آپ نے اپنی تعلیم کا آغاز تعلیم

Marfat.com

قرآن سے کیا۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے مضبوط حافظہ عطاء فرمایا ہوا تھا' اس لئے آپ نے مختصر وقت میں ناظرہ قرآن پڑھنے کے بعد چھ سال کی عمر میں حفظ قرآن کا مرحلہ بھی طے کر لیا۔

حضرت قبلہ الحاج الحافظ سید محمد ابراھیم رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی تعلیم کا آغاز رائے پور گجراں ضلع جالندھر میں کیا اور ابتدائی تعلیم کی تکمیل بھی وہاں سے کی' لیکن کچھ ابتدائی کتب اھل سنت و جماعت کی تاریخی اور مشہور درسگا "جامعہ نعمانیہ" لاہور میں بھی پڑھیں۔

تکمیل تعلیم:

ابتدائی تعلیم کی تکمیل کے بعد علوم متداولہ کی تحصیل و تکمیل کے لئے اس دور کی مشہور درسگاہ "دارالعلوم دیوبند" میں تشریف لے گئے۔ وہاں جید علماء سے علوم اسلامیہ کی تعلیم مکمل کی۔ آپ کا شمار محنتی' قابل' ذھین اور نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء میں ہوتا تھا۔

اساتذہ:

چونکہ حضرت قبلہ عالم رحمتہ اللہ علیہ نے قرآن سے لے کر تمام علوم اسلامیہ کی بڑی محنت' دلجمعی اور دلچسپی سے تکمیل کی اس لئے یقیناً آپ کے اساتذہ کا طویل سلسلہ ہے۔ ان سب کے نام تو معلوم نہیں ہو سکے البتہ کچھ مشہور ترین اساتذہ کے نام یہ ہیں:

علامہ محمد انور شاہ کشمیری صاحب' علامہ شبیر احمد عثمانی صاحب اور علامہ اصغر علی صاحب۔

Marfat.com

حضور بطور معلم:

آپ کے شاگردوں کا سلسلہ بھی طویل تھا میں ان میں سے ان کا ذکر کرتا ہوں جنہوں نے مکمل کتابیں پڑھیں ان میں مولانا نور محمد صاحب موضع وہرہ' مولانا علم دین موضع نین' مولانا محمد یٰسین مظفر گڑھ' حضرت صاجزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب' حضرت صاجزادہ سید محمد فاضل اور صاجزادہ سید طیب حسین شاہ مرحوم

تین صاجزادے جنہوں نے صرف دورہ حدیث استاذ العلماء علامہ ابوالبرکات سید احمد شاہ صاحب شیخ الحدیث دارالعلوم حزب الاحناف لاہور سے پڑھا اور مولانا یٰسین صاحب نے بھی سید صاحب سے دورہ پڑھا باقی دو شاگردوں کو حدیث شریف بھی خود پڑھائی اور مولانا محمد اسلم مدرس سہول کو بھی پڑھایا۔ وہ آپ سے ہی بیعت ہیں آپ کے شاگرد کثیر تعداد میں ہیں قرآن پاک کا ترجمہ' کسی نے سادہ اور کسی نے مختلف کتب حضور سے پڑھیں۔

ہم نے ان حضرات کا ذکر کیا جنہوں نے سند فراغت حاصل کی ویسے تو حافظ شاہ محمد امام مسجد منڈیالی مولوی علم دین نے مشکوۃ شریف پڑھی اور کئی حفاظ اس لسٹ میں شامل نہیں۔ آپ کتابیں پڑھانے میں بہت ماہر تھے شاگرد پڑھتے پڑھتے اکتا جاتے تھے لیکن آپ نہیں اکتاتے تھے حضرت صاجزادہ سید امیر محمد صاحب کا بیان ہے کہ ہمارا بھی یہی حال تھا کہ اس طرح پڑھاتے سبق پڑھانے میں یاد ہو جاتا تھا دوبارہ رٹنے کی ضرورت ہی نہیں رہتی تھی' یہ تھا حضور کا علم کمال۔

تلامذہ:

حضرت قبلہ نے علوم اسلامیہ کی تحصیل صرف رضاء الٰہی' خوشنودی مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور اشاعت اسلام کے لئے کی تھی' اس لئے آپ نے علوم

Marfat.com

اسلامیہ سے فراغت پاتے ہی تدریس کا سلسلہ شروع کر دیا۔ اور تاحیات آپ نے اس مشن کو جاری رکھا۔ آپ کے شاگردوں کی تعداد تو بہت زیادہ ہے لیکن چند ایک کے نام یہ ہیں:

حضرت علامہ صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب' حضرت علامہ صاحبزادہ محمد فاضل شاہ صاحب' علامہ صاحبزادہ سید محمد طیب حسین شاہ صاحب' علامہ محمد یٰسین صاحب اور مستری محمد دین صاحب مولوی محمد شفیع جو اب بھی پاس ہیں وغیرہ۔ اول الذکر تین علماء حضرت کے صاحبزادے بھی ہیں۔

خاندانی پیشہ:

حضرت قبلہ کا خاندانی پیشہ کاشت کاری تھا لیکن حضرت صاحب چونکہ علوم عقلیہ اور نقلیہ پر مہارت تامہ رکھتے تھے' اس لئے آپ نے کاشت کاری کی بجائے تدریس علوم اسلامیہ کی خدمات سرانجام دیں۔ اور آپ استاذالعلماء کے لقب سے مشہور ہوئے۔

مرشد کامل کی تلاش:

علوم اسلامیہ کی تکمیل کے بعد حضرت مرشد کامل کی ضرورت محسوس کی تاکہ ان کے ذریعے منازل سلوک و تصوف طے کی جائیں۔ آپ مسلسل جستجو فرماتے رہے۔ چونکہ اس دور میں قبلہ شیر ربانی شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ کی شہرت عام تھی اور آپ کے فیض سے عوام دریا کے پانی کی طرح مستفید ہو رہے تھے چنانچہ حضرت قبلہ شاہ صاحب کو بھی ان کی خدمت میں حاضر ہونے کا اشارہ ہوا۔

Marfat.com

در شیر ربانی علیہ الرحمتہ پر حاضری اور شرف بیعت:

قبلہ شاہ صاحب کے خاندان کے اکثر بزرگ خواجہ عبدالخالق رحمتہ اللہ علیہ جہانخیلی ضلع ہوشیار پور سے بیعت تھے۔ بزرگوں کا خیال تھا کہ آپ بھی حضرت خواجہ صاحب کی بیعت کرلیں چونکہ حضرت قبلہ کا فیض کسی اور جگہ تھا اس لئے آپ بیعت نہ کر سکے۔ اور کامل بزرگ ہستی کی تلاش میں رہے کیونکہ آپ نے دیوبند کی فضا میں تعلیم حاصل کی' اس لئے آپ نہایت کامل شخصیت کے متلاشی تھے۔

اس وقت اعلیٰ حضرت مجدد وقت حضرت شیر ربانی صاحب شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ کا خوب شہرہ تھا اور ہزاروں لوگ روزانہ اس آستانہ سے فیض حاصل کر رہے تھے اور آپ کے احباب بھی آپ رحمتہ اللہ علیہ کی کافی تعریف کر چکے تھے' ایک دن دل میں خیال آیا کہ چلتے ہیں اگر دل نے قبول کیا تو بیعت کر لینگے ورنہ دیدار بزرگاں کفارہ گناہ است کے مصداق ثواب ہی سہی' شرقپور شریف پہنچ گئے حضرت میاں صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضری نصیب ہوئی تو بس تمام شکوک ختم ہوگئے' اسی وقت اپنا مدعا عرض کر دیا کہ حضور بیعت ہونے کے لئے حاضر ہوں' داخل سلسلہ فرمائیں' نوازش ہوگی' حضرت میاں صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے اسی وقت شاہ صاحب کو داخل سلسلہ فرمایا' شاہ صاحب دوسری یا تیسری دفعہ حاضر ہوئے' تو میاں صاحب نے فرمایا شاہ جی! اب گھر ہی لوگوں کو اللہ اللہ بتا دیا کریں' رب کریم برکت فرمائے گا۔ شاہ صاحب نے عرض کیا کہ حضرت میں اس قابل نہیں! حضرت میاں صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے مسکرا کر للہ شریف ضلع جہلم والوں کا واقعہ ارشاد فرمایا کہ ان کو حضرت میرا شریف ضلع جہلم والوں نے جب،

Marfat.com

خلافت دی تو آپ نے اس طرح فرمایا' تو خواجہ میروی نے فرمایا کہ تم خود ہی اللہ اللہ بتا دیا کرو' مولا کریم برکت فرمائے گا' اور ایک رومال عطا فرمایا جو ابھی تک حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب سجادہ نشین کے پاس بطور تبرک محفوظ ہے شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ کیا بتاؤں کہ اس رومال میں کیا ہے میں وہ رومال جس مشکل وقت میں ساتھ لیکر گیا مولا کریم نے اس مشکل کو فوراً حل کر دیا اور رومال تو کپڑے کا ہی ہے لیکن اس کپڑے کی نسبت اعلحضرت شرقپوری سے ہے کیونکہ جب کسی چیز کی نسبت کسی مرد خدا سے ہو جاتی ہے تو اس چیز کی حقیقت بدل جاتی ہے جیسا کہ حضرت یوسف علیہ اسلام کا قمیض۔ جب حضرت نے اپنی قیام گاہ کھوکھر میں مرشد کامل کی ہدایت کے مطابق اللہ اللہ بتانے کا سلسلہ شروع کیا تو لوگ گردونواح سے حاضر ہونے لگے اور فیض پانے لگے۔ آج اور کل بہرحال سلسلہ چلتا رہا اور دنیا فیض حاصل کرتی رہی۔

یہ کچھ ابتداء سے بات چلی آتی ہے کہ جہاں کوئی مرد خدا ہو وہاں اسکے حاسد بھی پیدا ہوجاتے ہیں' ان کا حسد اس مرد خدا پہ تو کوئی اثر نہیں کرتا کیونکہ یہ قانون ہے کہ آپ جس چیز کی مخالفت کریں گے سننے والوں کا تجسس اتنا ہی بڑھے گا کہ قریب سے دیکھیں کہ کیا ہے؟ جب سننے والے کسی مرد خدا کے قریب ہوتے ہیں اور قرب حاصل کرتے ہیں' پھر انہیں لوٹنا مشکل ہو جاتا ہے۔ جب پروانے آگ کے قریب ہو جائیں تو بغیر جلے لوٹنا مشکل ہے جب عشق کی آگ ایک دفعہ اپنی حرارت پہنچا دے تو پھر انسان دنیا سے بے نیاز اور یاد خدا میں مگن ہو جاتا ہے' کئی لوگ دیکھنے کے لئے آئے اور آپ کے غلام بن کر رہنے لگے اور یاد خدا میں مشغول ہوگئے' آپ کے حلقہ میں بہت سے لوگ ایسے ہیں جو اس فیض سے

Marfat.com

مستفید ہوئے لیکن دوسرا طبقہ بھی ساتھ تھا کہ بہرحال اسی طرح وقت گذرتا رہا ایک دن حضرت قبلہ میاں صاحب سرکار شرقپوری کی خدمت میں عرض کیا حضور! حسد زیادہ ہوتا جا رہا ہے اور ہر وقت کوئی نہ کوئی بات ہوتی رہتی ہے۔

حضرت میاں صاحب شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ جوش میں آگئے اور فرمایا شاہ صاحب تہاڈا دیوا بلدا رہوے گا یعنی تمہارا دیا روشن رہیگا اور حاسدی خوار ہونگے مزید تفصیل میں نہیں جانا چاہتا کیونکہ یہ چیز ہوتی رہتی ہے' جہاں پھول ہو وہاں کانٹا' جہاں آگ وہاں پانی' جہاں نبی کریم وہاں ابو جہل اور جہاں امام حسین وہاں یزید جہاں دن ہے وہاں رات بھی ہے شاہ صاحب کے پاس کیا ہے یہ سید ہو کر ایک آرائیں سے بیعت ہے؟ ان باتوں سے آپ کبھی پریشان بھی ہوتے تو حضرت میاں صاحب کے الفاظ یاد آ جاتے......

تاریکی شب ہجراں سے نہ گھبرا اے امیر
ایسی بھی کوئی شام ہے جسکی سحر نہ ہو

آخر کھوکھر شریف کے قریب دریا آ گیا تو سہول والوں نے اس موقع کو غنیمت جانا اور حضرت شاہ صاحب کو سہول میں لے گئے۔

کھوکھر شریف میں جب سلسلہ تبلیغ شروع ہوا' جمعہ وغیرہ ہونے لگا اور لوگ دور دور سے جمعہ میں شامل ہونے لگے' تو مسجد کی تنگ دامنی حائل ہوئی تو قبلہ شاہ صاحب نے مسجد کی نئی تعمیر یعنی اسے شہید کر کے نئی تعمیر شروع کر دی تو اللہ کے فضل سے چند ماہ میں مسجد مکمل کر دی اور حاسدین جو کہتے تھے کہ اب کیسے بنے گی کی تکمیل پر حیران ہوئے۔ یہ پہلی مسجد ہے جو حضرت نے تعمیر کروائی دوسری عظیم مسجد سہول' میں تیسری کوٹلی سہول اور چوتھی نارنگ منڈی دربار شریف سے

Marfat.com

متصل مسجد ہے جس کا سنگ بنیاد تو حضور نے رکھا لیکن تعمیر کی مہلت نہ مل سکی اور تعمیر سے پہلے ہی اپنے خالق حقیقی سے جا ملے' جس کی تکمیل آپ کے صاجزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب سجادہ نشین آستانہ عالیہ ابراھیمیہ نارنگ شریف کے حصہ میں آئی۔ جو اب ماشاللہ پایا تکمیل کو پہنچ چکی ہے۔ اگر کچھ مہلت مل جاتی تو یہ بھی آپ کی نگرانی میں مکمل ہو جاتی' وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے۔

کھوکھر میں تبلیغ کے اثرات:

جب تبلیغ کا سلسلہ شروع ہوا تو سب سے پیشتر محمد دین موضع تراانڈی جو کہ شاہ صاحب کے پروردہ محمد شفیع کا باپ ہے' یہ عیسائیت ترک کر کے مسلمان ہوا لیکن اس کو اذیت ناک عتاب میں مبتلا کیا گیا کہ تم اپنا مذہب مت چھوڑو' جو جو تکلیفیں برادری نے پہنچائیں کہ تم اپنا مذہب مت چھوڑو ورنہ ہم یہ کر دیں گے وہ کر دینگے لیکن اس نے بھی کہا' خواہ کچھ ہو مجھے شاہ صاحب نے جو کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھایا ہے' اب اس تن سے نکل نہیں سکتا' اسی طرح کھوکھر میں ایک عیسائی' نام محمد حسین اور بیوی کا اللہ رکھی رکھا تھا' وہ بھی آپ کے دست حق پر بیعت ہوئے اور مسلمان ہوئے۔ پھر موضع واڑہ ضلع امرتسر موجودہ ہندوستان آپ اکثر دو دیہاتوں میں تشریف لے جاتے تھے ایک موضع وہرہ دوسرے تین متصل جنڈیالہ کلساں کیونکہ ان دونوں دیہاتوں میں بکثرت نمازی تھے اور حضور سے بے حد عقیدت رکھتے تھے اس وجہ سے تین چار ماہ کے بعد کسی نہ کسی وجہ سے جاناں ہو جاتا تھا' پھر جب آپ چلے جاتے تو پھر یہ لوگ کئی کئی روز واپس نہیں آنے دیتے تھے اور ان دو موضعوں میں اکثر جمعہ حضور پڑھاتے اور آپ کا وعظ لوگوں کے دلوں میں اثر کرتا' مسلمان تو مسلمان غیر مذہب بھی خالی نہ جاتے' انہیں

Marfat.com

مواعظ کا اثر اس قدر ہوا تھا کہ موضع واڑہ ورلے عیسائی متفقہ طور پر تمام کے تمام آپ کے دست حق پر بیعت ہوگئے' ان میں ایک لڑکی بھی شادی شدہ تھی اس کا خاوند موضع چھیناں میں تھا اور وہ مسلمان نہیں ہوا تھا اور اس کی بیوی بغیر اجازت مسلمان ہوگئی تھی۔ تو اس نے امرتسر جا کر دعویٰ کر دیا ایک پیر صاحب کھوکھر میں رہتے ہیں جنہوں نے میری بیوی کو مسلمان بھی کیا اور اغواء کر کے بھی لے گئے لیکن فوری طور پر سمن اور وارنٹ گرفتاری جاری کروا دیئے تھانیدار جو اس وقت تھانہ میں متعین تھا وہ متعصب ہندو تھا سمن پڑھنے کے بعد اپنے ماتحت اور اپنے سپاہی خوشی محمد ساکن گجرات اور رحمت علی ساکن جہلم یہ دونوں سپاہی ہر جمعہ ادا کرنے کے لئے کھوکھر آیا کرتے تھے اور حضرت قبلہ شاہ صاحب کے نہایت معتقد تھے' انہیں بلا کر تھانیدار نے کہا یہ دیکھو تمہارے پیر صاحب کی کرتوت جن کی تم ہر جمعہ کو زیارت کرنے جاتے ہو اور بھی جو اس کے منہ میں آیا اس نے کہا' ان دونوں سپاہیوں نے کہا کہ پنڈت جی! وہ تو ایک قابل دید شخصیت اور بہت بڑے بزرگ ہیں آپ ان کے خلاف ایسے نظریات قائم نہ کریں' بہرحال وہ رحمت علی سپاہی کو ساتھ لے کر کھوکھر پہنچ گیا اور حضرت تدریس قرآن میں مصروف تھے۔ وقت تقریباً ظہر اور عصر کے درمیان تھا رحمت علی سپاہی بیٹھک میں باوردی آیا اور سلام کیا اور دروازہ میں کھڑا ہوگیا اور عرض کی حضور! باہر تھانیدار صاحب ہیں اور آپ کے وارنٹ گرفتاری لے کر آئے ہیں۔ آپ جلدی باہر آیئے اور تھانیدار گھوڑے پر تھا' آپ جب باہر نکلے اور تھانیدار نے دیکھا تو مبہوت ہو کر رہ گیا' کہنے لگا کہ سید محمد ابراھیم شاہ صاحب آپ کا نام ہے تو حضرت نے فرمایا' ہاں کہنے لگا کہ اس نام کا کوئی اور عالم بھی اس گاؤں میں ہے؟ آپ نے فرمایا' نہیں' وہ قلم

Marfat.com

منہ میں لے کر حیران و ششدر ہو کر دیکھتا رہا اور آخر کہنے لگا کہ مجھے عدالت کی طرف سے حکم ہے کہ آپ کو جہاں دیکھوں وہیں گرفتار کر لوں لیکن یہاں معاملہ برعکس ہے کیا کروں؟ ہتھکڑی پاس ہے لگا نہیں سکتا کیونکہ میں تو آپ کی ذات سے بہت مرعوب ہوا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ آپ نیچے اتریں' وہ اترا اور تمام ماجرا اس نے بیان کیا کہ آپ پر اغوا' جبراً مسلمان کرنا یہ ڈبل کیس ہے اور یہ دعویٰ امرتسر میں دائر کیا گیا ہے۔ کیا آپ مجھے وہ عورت اپنے والدین کے گھر دکھا سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں آپ میرے ساتھ چلئے ابھی وہاں سے سب کچھ دکھاتا ہوں حضرت ساتھ گئے اور سب کچھ صحیح دکھا دیا' تو اس نے عورت اور اس کے والدین کے بیان قلمبند کیے۔ انہوں نے کہا کہ پنڈت جی! جس مذہب میں ایسے ولی کامل ہیں' وہی سچا مذہب ہے۔ ہم تو ان کو دیکھ کر' وعظ سن کر اسلام کے قائل ہوئے ہیں اور انہی کے دست حق پر بیعت ہو گئے ہیں اس کیس کے سلسلہ میں امرتسر میں دو تین تاریخوں پر قبلہ شاہ صاحب حاضر بھی ہوئے۔ غالباً تیسری پیشی تھی کہ شاہ صاحب حضرت میاں صاحب شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ کا عطا کردہ رومال ساتھ لے کر گئے تو جب جج کے سامنے پیش ہوئے تو اس نے حضرت کو دیکھتے ہی یہ کہہ کر کیس خارج کر دیا' ایسی ہستیاں ایسے کام نہیں کرتیں' یہ سب جھوٹ ہے میں مقدمہ خارج کرتا ہوں اور حضرت باعزت بری ہو گئے۔ جج نے وکیل سے کہا کہ شاہ صاحب کو کہو کہ ہتک عزت کا دعویٰ میری عدالت میں دائر کر دیں' پھر دیکھیں کہ اس عیسائی کو میں کیسے ناک چنے چباتا ہوں۔ آپ نے فرمایا وکیل صاحب! درویش کسی سے بدلہ نہیں لیتے ہم اسے معاف کرتے ہیں۔ یہی عیسائی کچھ عرصہ بعد آکر مسلمان ہوا اور بہت پختہ مسلمان بنا۔ قرآن پاک پڑھا اور خوب خدا یاد بنا۔ علیٰ ھذا

Marfat.com

القیاس ایسے کئی واقعات ہیں ان میں سے ایک واقعہ اپنی نوعیت کا منفرد واقعہ یہ ہے کہ ایک ہندو نوجوان بوقت جمعہ موضع سہول میں آیا اور آپ نماز جمعہ پڑھانے کے لئے مسجد میں داخل ہونے لگے، تو اس نے کہا کہ میری عرض سنتے جایئے، آپ رک گئے کہا کہ بتاؤ کیا بات ہے؟ اس نے کہا کہ حضرت ایک دفعہ آپ کی زیارت کی اور اسلام کا شوق پیدا ہوا اسی شوق کو مدنظر رکھتے ہوئے مسلمان ہونے کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ دل نے کہا کہ جن کی زیارت سے اسلام کا شوق ہوا انہیں کے ہاتھ پر مسلمان ہونا چاہئے، میں امرتسر سے پیدل سہول پہنچا ہوں لہٰذا مجھے مسلمان کیجئے، آپ نے فرمایا کہ بعد از نماز جمعہ مسلمان کریں گے تم یہیں ٹھہرو، اس کی آنکھوں میں آنسو آگئے کہنے لگا حضرت اگر میں آپ کی نماز مکمل ہونے سے پہلے مر گیا تو کیا میری نماز جنازہ آپ پڑھائیں گے؟، حضور اس کا سوال سن کر آبدیدہ ہوگئے، فرمایا اب پہلے تجھے مسلمان کرونگا پھر جمعہ ادا کرونگا۔ آپ نے اسے مسلمان کیا اور اس کا اسلامی نام محمد عمر رکھا اور اپنی جیب سے اسے رقم دی کہ یہ لو اور تجارت کرو، مانگتے نہ پھرنا۔ ایک دفعہ وہ پھر ملنے کے لئے آیا تو بہت خوش تھا۔ اسی طرح بہت سے عیسائی آپ کی توجہ سے مسلمان ہوئے۔

خلافت:

بیعت ہونے کے بعد حضرت قبلہ شاہ صاحب حضرت کی اجازت سے گھر تشریف لے گئے۔ کچھ عرصہ بعد دوبارہ حاضر خدمت ہوئے تو حضرت قبلہ شیر ربانی شرقپوری علیہ الرحمتہ کی نگاہ ولایت نے قبول ولایت کی صلاحیت آپ میں ملاحظہ کرلی تھی، اس لئے دوسری ہی ملاقات سے خرقہ خلافت بھی عطاء فرما دیا۔ پھر حضرت نے تدریس علوم اسلامیہ کے ساتھ ساتھ عوام کے دلوں کی بنجر زمین کو آباد

Marfat.com

کرنے کا سلسلہ بھی شروع کر دیا جو تاحیات جاری رہا۔

مرشد کامل کا عطیہ:

حضرت قبلہ شیر ربانی شرقپوری علیہ الرحمتہ نے حضرت شاہ صاحب کو خلافت سے نوازتے وقت بطور تحفہ ایک رومال بھی عطاء فرمایا تھا جسے حضرت شاہ صاحب نے تاحیات محفوظ رکھا۔ اب وہ رومال آپ کے خلیفہ حضرت صاحبزادہ علامہ سید میر محمد شاہ صاحب سجاد نشین آستانہ ابراھیمیہ نارنگ منڈی کے پاس موجود ہے۔ اس کے علاوہ بھی برکات ہیں جن کی تفصیل آگے آئے گی۔

حضرت قبلہ سید محمد ابراھیم رحمتہ اللہ علیہ کی کھوکھر میں آمد

سید محمد غوث کا بھی مولد چونی ہے۔ انہوں نے شاہ صاحب کو رمضان المبارک میں قرآن پاک سننے کیلئے چونی سے کھوکھر شریف طلب کیا' تو آپ کھوکھر تشریف لائے۔ قرآن پاک سنایا۔ جناب سید محمد غوث رحمتہ اللہ علیہ بہت خوش ہوئے۔ اور اپنی نواسی حبیب فاطمہ کا نکاح آپ سے کر دیا۔ اس وقت حضرت قبلہ کی عمر ۱۵ سال اور زوجہ محترمہ کی عمر ۶ سال تھی۔ بعض لوگوں نے اعتراض کیا کہ ایک نواسی تھی' آپ نے اس کے ساتھ دھوکا کیا ہے' جس کا گھر بار اور جائیداد نہیں۔ آپ نے فرمایا لوگو! تمہیں کیا خبر ہے کہ یہ کیا چیز ہے؟ میری نظر میں یہ انمول موتی ہے۔ حضرت قبلہ شاہ صاحب اس کے بعد کھوکھر ہی میں مقیم رہے۔

قیام:

حضرت شاہ صاحب مختلف مقامات پر اقامت پذیر رہے ہیں آپ نے تین مقامات پر قیام فرمایا۔

Marfat.com

۱۔ موضع کھوکھر، تحصیل فیروز والا، ضلع شیخوپورہ میں تقریباً سولہ سال تک قیام پذیر رہے۔

۲۔ ہردو سہول مسلم میں تقریباً ۱۸ سال تک مقیم رہے۔

۳۔ کوٹلی سہول میں تقریباً ۱۲ سال ٹھہرے رہے۔

۴۔ اور نارنگ منڈی میں ایک سال تک مقیم رہے اور یہاں ہی ۳۰ ستمبر ۱۹۶۷ء میں آپ کا وصال ہوا۔

شادی خانہ آبادی

نکاح کرنا سنت رسول ہے، اس کے بے شمار فوائد ہیں ان میں سے اہم ترین فائدہ تحفظ نفس ہوتا ہے۔ حضرت قبلہ شا صاحب کی شادی خانہ آبادی ۱۹۱۲ء میں ہوئی۔ حضرت اس وقت زیر تعلیم تھے۔ شادی خانہ آبادی آپ کی تعلیم کو متاثر کر سکی اور نہ تدریس کو۔

عبادت و ریاضت:

اصول قرآن کے مطابق انسان کی تخلیق ہی عبادت کے لئے ہوئی ہے۔ حضرت قبلہ شاہ صاحب نماز پنجگانہ، نماز جمعہ اور نماز عیدین کے علاوہ نماز تہجد، نماز چاشت، اشراق اور نماز اوابین بھی باقاعدگی سے پڑھا کرتے تھے بلکہ اس سلسلے میں اپنے مریدین، متوسلین اور عقید تمندوں کو بھی ہدایت و راہنمائی فرمایا کرتے تھے۔

جناب بابر سعید صاحب کا بیان ہے کہ میری عمر اس وقت تقریباً ۷ سال کی ہوگی۔ میں اپنے گاؤں کوٹلی سہول میں مسجد کے سامنے والی گلی میں کھڑا تھا کہ چار آدمی چارپائی کو چاروں کونوں سے تھامے شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ کو مسجد سے

Marfat.com

نماز باجماعت ادا کرنے کے بعد باہر لا رہے تھے۔ یعنی آپ کو اس قدر تکلیف تھی کہ پیدل چل کر مسجد میں تشریف نہ لے جا سکتے تھے۔ اس کے باوجود مسجد میں ہی نماز با جماعت ادا فرماتے تھے۔ میرے ذہن میں آپ کی زیارت کا بس یہی نقشہ موجود ہے۔

معمولات:

حضرت شاہ صاحب' قبلہ رحمتہ اللہ علیہ درس و تدریس اور مریدین کو تعلیم و تربیت کے علاوہ روزانہ سات پارے تلاوت قرآن' دلائل الخیرات' اوراد فتحیہ' درود مستغاث' دعاء گنج العرش اور پانچ سو مرتبہ درود خضری کا وظیفہ بھی باقاعدگی سے کیا کرتے تھے۔

معاصر علماء:

چونکہ حضرت قبلہ شاہ صاحب خود عالم دین تھے' اس لئے علماء کرام کے ساتھ آپ کے گہرے روابط تھے۔ آپ کے معاصر علماء سب کے نام درج کرنا مشکل ہے البتہ ان میں سے مشہور ترین کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔

علامہ نور محمد صاحب' پٹیالہ' دوست محمد' علامہ محمد اعظم صاحب میرووال' علامہ محمد یعقوب صاحب' علامہ محبوب عالم صاحب۔

ارشاد مرشد کامل:

جناب محترم حاجی عبدالخالق صاحب آف باغبانپورہ لاہور اپنے والد صاحب کے حوالے سے بیان فرماتے ہیں کہ حضرت قبلہ شیر ربانی شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ حضرت شاہ صاحب کا بہت احترام فرمایا کرتے تھے۔ آپ حضرت شاہ صاحب کو

Marfat.com

مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کرتے' شاہ صاحب! ہم تمہاری کس کس صفت، کو بیان کریں اور کس کس وصف کا احترام کریں؟ سید آپ' عالم آپ' حافظ آپ اور مفتی آپ ہیں۔

قبولیت دعا:

جب عوام الناس میں حضور کا شہرہ ہوا تو پھر آپ کے پاس لوگ دعا کے لئے آنے لگے' کوئی جسمانی امراض کے لئے اور اکثریت اولاد مانگنے والوں کی تھی بہت سے ویران گھرانے حضور کی دعا سے آباد ہوئے۔

بطور مثال چند واقعات تحریر کئے جاتے ہیں۔ چوہدری عنایت اپنی بیوی سے مایوس ہو گئے تھے اور آپ سے اجازت لی کہ سرکار جوانی کی عمر جا رہی ہے اور اولاد نرینہ سے محروم ہوں' اجازت فرمایئے کہ دوسری شادی کر لوں؟ حضور نے ارشاد فرمایا عنایت! مولا کریم اسی بیوی سے اولاد نرینہ بھی دے سکتا ہے۔ انہوں نے موقعہ غنیمت سمجھ کر دعا کی درخواست کی' حضرت نے فرمایا' مولا کریم اسی سال بچہ عنایت فرمائے گا وہ خوش بھی ہوا اور مایوس بھی' آپ کی دعا سے مولا کریم نے کرم کیا اس سال بچہ مل گیا' دوسری دفعہ عرض کیا سرکار! ایک ہی؟ حضرت نے فرمایا کیا بات ہے؟ عرض کیا حضور! ایک ہی؟ یعنی اکیلا' کبھی کوئی شی نہیں رکھتا بھر بچہ؟ حضور نے فرمایا ایک اور مل جائیگا' خدا نے دوسرے سال اور بچہ عطا کر دیا' جس سے وہ بہت خوش ہوا' یہ حضور کی زندہ کرامت تھی۔

چوہدری روشن دین گجر کافی عمر کے ہو چکے تھے بس دو لڑکیاں ہی تھیں تو ان کی اہلیہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور بہت بضد ہو کر دست بستہ عرض کی کہ حضور ہم دنیا سے محروم ہی جائینگے؟ حضرت ہشاش بشاش تھے فرمایا' بھاگ

Marfat.com

بھری' (یہ اس کا نام تھا) مولا کریم اب انشاءاللہ بچہ عطا کرے گا' مولا کریم نے اسی سال بچہ عطا کر دیا جس کا نام معراجدین ہے۔ حضرت شاہ صاحب اس کے ساتھ بہت شفقت فرمایا کرتے تھے اور اس کو بھی انتہائی عقیدت تھی اب بھی اس کا معمول ہے کہ روزانہ ایک دفعہ دربار شریف پر حاضر ہوتا ہے اور صاجزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب کے ساتھ بھی بہت زیادہ محبت ہے اور حضرت بھی اس پر بہت شفقت فرماتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ مولا کریم اسے دین و دنیا میں کامیاب کرے اور ہر مصیبت سے محفوظ رکھے اور اس کی عمر میں برکت عطا کرے آمین ثم آمین.......

پٹواری عبدالغفور بھی اولاد کے معاملہ میں پریشان تھے عرض کی تو آپ نے فرمایا' عبدالغفور گھبراؤ نہیں سات ہونگے بہرحال چھ عدد پر ہی گھبرا گئے اب بہت ہیں۔ اور ایسی کثیر مثالیں ہیں۔

عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت قبلہ شاہ صاحب کو مدینہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جنون کی حد تک محبت و عقیدت تھی۔ جب کوئی شخص دیار رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے تشریف لاتا' تو حضرت اس کے لئے جان نثاری تک کا مظاہرہ فرماتے ہر حالت میں اپنی قوت و طاقت سے بڑھ کر اس کی خدمت کرنے کی سعی و کوشش فرماتے۔

آپ نے سوء ادب کی بنا پر تا حیات مدینہ طیبہ کا کپڑا استعمال نہیں فرمایا۔ ایک دفعہ ایک مرید نے مدینہ طیبہ کے کپڑے کا کرتا سلا کر حضرت کی خدمت میں پیش کیا اور اصرار کی حد تک عرض کیا' حضور! اسے زیب تن فرمایا کریں۔ حضرت

Marfat.com

نے اس کرتے کو قبول فرمایا لیا اور اسے صرف عیدین کے مواقع پر زیب تن فرماتے، نماز سے فراغت سے فوراً بعد اتار دیتے تھے۔

ایک دفعہ آپ کی خدمت میں ایک عربی حاضر ہوا جس کا نام میسرہ تھا۔ آپ نے اس کا نام دریافت کیا، تو اس نے کہا میرا نام میسرہ ہے۔ حضرت کے سامنے ام المؤمنین حضرت خدیجہ کبریٰ رضی اللہ عنہا کے غلام میسرہ رضی اللہ عنہ کا تذکرہ ہوا، تو آپ اپنی ذات کو مخاطب کر کے فرماتے: کاش تم میسرہ ہوتے! اور اس دوران آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے۔ جب آپ کے حضور مدینہ طیبہ یا شرقپور شریف کا ذکر ہوتا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے تھے۔

تحریری خدمات:

حضرت قبلہ شاہ صاحب علیہ الرحمۃ کی خدمات تدریس و تحریر دونوں میدانوں میں ناقابل فراموش ہیں۔ حضرت چونکہ مفتی بھی تھے اس لئے آپ کا فتویٰ بھی چلتا تھا۔ ایک دفعہ آپ نے ریاست کشمیر میں مسئلہ طلاق کے اختلاف کے سلسلہ میں فتویٰ دیا پنجاب کے دو سو مفتیان کرام کے فتاویٰ سے آپ کے فتویٰ کو مہاراجہ نے منتخب کر کے اس کے مطابق عمل کیا۔

حضرت نے مختلف کتب پر حواشی بھی تحریر فرمائے ہیں۔ مثلاً دلائل الخیرات شریف وغیرہ کتب پر۔

علاوہ ازیں اردو، فارسی اور عربی زبانوں میں ردمرزائیت، اور اشیاء محرمہ وغیرہ موضوعات پر آپ کے رسائل موجود ہیں۔ اگر ان کو جدید انداز میں ترجمہ کے ساتھ ترتیب دیا جائے تو یقیناً ایک ضخیم کتاب تیار ہو سکتی ہے۔

آپ کو فن فتویٰ نویسی میں بھی کمال حاصل تھا۔ ایک دفعہ ریاست جموں میں

Marfat.com

کسی مسئلہ پر فتویٰ بازی شروع ہوگئی۔ راجہ نے کہا کہ پنجاب سے بھی علماء سے فتویٰ لاؤ' پھر فیصلہ کروں گا۔ شاہ صاحب کی خدمت میں بھی آدمی حاضر ہوئے' آپ نے ایک طویل فتویٰ لکھ کر دیا۔ راجہ کے پاس کثیر تعداد میں فتاویٰ جمع ہوگئے۔ ان میں سے راجہ صاحب نے صرف چند فتوے پسند کئے جن میں ایک فتویٰ آپ کا تھا۔ چنانچہ راجہ کے علماء نے شاہ صاحب کے فتویٰ پر ہی فیصلہ کر دیا۔ دوسرا فتویٰ آپ نے موضع سہول مسلم میں مرزائیوں کے خلاف دیا۔ کیوں کے وہاں کے ایک مرزائی اللہ دتہ ورک یہ کہتا تھا کہ ہمارا عقیدہ ہے کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ دوزخ بالکل خالی ہو جائیگی اور کوئی بھی دوزخ میں نہیں رہے گا۔ اس پر آپ نے فتویٰ لکھا اور ثابت کر دیا کہ کافر ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور مسلمان گناھگار سزا بھگتنے کے بعد جنت میں جائیں گے۔

آپ کے اس فتویٰ کا جواب ربوہ سے نہیں آسکا۔

علاوہ ازیں فوق العقدہ اور ظہر بعد الجمعہ پر بھی آپ نے فتوے لکھے ہیں' جن کو بڑے بڑے علماء دیکھ کر دنگ رہ جاتے ہیں۔

کیونکہ یہ فتوے بڑی محنت' کوشش اور تحقیق سے لکھے گئے ہیں۔

اسکے علاوہ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا حاضر ناظر ہونا اور علم غیب پر بھی تحقیقی فتوے لکھے تھے۔ ہمارا ارادہ تو تھا کہ ان فتوؤں کو کتاب میں شامل کر دیں لیکن طوالت کے خوف سے شامل نہیں کرپائے۔

علمی مقام:

جیسا کہ پہلے گذر چکا ہے کہ حضرت قبلہ شاہ صاحب حافظ قرآن' قاری قرآن' علوم قرآنیہ کے ماہر' حدیث' تفسیر' فقہ' اصول فقہ' اصول حدیث' منطق

Marfat.com

فلسفہ، ادب عربی، صرف، نحو، لغت اور دیگر علوم و فنون میں مہارت تامہ رکھتے تھے۔ آپ کی تدریس اور تحریر کا جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے آپ علم کے بحر بے کراں تھے۔ اس کی سب سے بڑی دلیل آپ کے لائق ترین تلامذہ ہیں۔

جس دوران آپ کھوکھر تشریف لائے تو اس وقت موضع دودھے متصل سدھیانوالی میں ایک شاہ صاحب جو کہ بڑے جید عالم تھے، حضرت قبلہ کی آمد سے بہت خوش ہوئے۔ شاہ صاحب نے حضرت قبلہ صاحب کو دودھے بلا کر دعوت کی۔ اور مسئلہ پوچھ کر آزمایا۔ آپ نے فوراً جواب دیا جس سے شاہ صاحب بہت خوش ہوئے۔ اور کہا اس سے مجھے فکر تھا کہ میرے بعد کیا بنے گا؟ کیونکہ اس علاقہ میں کوئی عالم نظر نہیں آتا تھا۔ اب میں بے فکر ہوں کیونکہ اب خدا نے اس سرزمین میں اپنے دین کا عالم بھیج دیا ہے۔ کھوکھر شریف جو کہ برلب سڑک، کچی سڑک لاہور، نارووال سیالکوٹ پر واقع ہے، جو کہ شیر شاہ سوری کے زمانہ کی بنی ہوئی ہے۔ حضرت قبلہ نے اس بستی کو اپنا مسکن بنایا اور خدا کے دین کی اشاعت کا سلسلہ شروع کر دیا۔ جمعہ کے دن تمام دیہاتوں کے لوگ جو کہ کھوکھر شریف کے گردونواح آباد تھے جوق در جوق آتے اور حضرت قبلہ کے نورانی واعظ سے مستفید ہوتے تھے۔

زیارت حرمین شریفین:

ہر مسلمان کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ در مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری کی سعادت حاصل کرے تاکہ قیامت کے دن شفاعت مصطفوی صلی اللہ علیہ وسلم کا پروانہ حاصل ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت قبلہ شاہ صاحب کو اس سعادت سے سرفراز فرمایا۔ چنانچہ حضرت نے ۱۹۵۰ء میں اپنی اہلیہ محترمہ کے ساتھ حج بیت اللہ

Marfat.com

کی سعادت حاصل کی اور بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضری کی سعادت حاصل کی۔

دیار محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے باشندوں سے محبت

اگر کسی عربی کو دیکھتے تو اپنی ہمت سے زیادہ اس کی عزت و توقیر فرماتے اور ادھار لے کر بھی ان کی خدمت سے گریز نہ فرماتے۔

آپ کی حیات میں عربی اکثر آپ کے پاس آیا جایا کرتے تھے۔ اور آپ کو یاابی اور یا سیدی کے القاب سے پکارا کرتے تھے۔ حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب کا بیان ہے کہ میں نے خود ایک عربی سے پوچھا کہ آپ والد محترم کو یاابی کیوں کہہ کر پکارتے ہیں؟ اس نے کہا کہ آپ کی محبت اور شفقت کی وجہ سے ہم آپ کو یاابی کہتے ہیں۔ آپ ہم سے بالکل باپ جیسی محبت فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ ایک عربی حاضر خدمت ہوا۔ اس نے عرض کیا کہ مجھے آج یک صد روپے درکار ہیں' کیونکہ واپس جانا ہے اور اتنی رقم کم ہے۔

سید امیر محمد صاحب سجادہ نشین آستانہ عالیہ نارنگ منڈی کا بیان ہے کہ جمعہ کا روز تھا میں نے جمعہ پڑھانا تھا۔ آپ نے فرمایا ٹھہرو' پہلے میں خود ایک بات کر لوں۔ آپ محراب مسجد میں کھڑے ہوئے اور فرمایا: لوگو! یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑوسی ہیں۔ مشہور مقولہ ہے کہ حب العرب من الایمان عربوں سے محبت ایمان کا حصہ ہے۔ اس لئے آج آؤ اور جنت کا سودا کر لو۔ عربی صاحب کو اسی وقت یکصد روپے کی ضرورت ہے پوری کر دو۔ آپ کی جیب میں اس وقت سترہ روپے تھے آپ نے سب کے سب نکالے اور عربی صاحب کی خدمت میں پیش کر دیئے۔ پھر لوگوں نے خدمت کرنی شروع کی تو عربی صاحب کو یکصد

Marfat.com

بائیس روپے ہو گئے۔ یہ اس زمانے کی بات ہے جبکہ ہزار روپے کی نسبت اس وقت کا سو روپیہ بھی زیادہ وقعت رکھتا تھا۔

عاجزی و انکساری:

عاجزی و انکساری اختیار کرنا رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے چنانچہ شاہ صاحب میں بھی یہ وصف بدرجہ کمال پایا جاتا تھا۔ جناب برادرم حاجی عبدالخالق صاحب آف باغبانپورہ لاہور اپنے والد ماجد جناب صوفی تاجدین صاحب کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت شاہ صاحب ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے آپ کی خدمت و تواضع کے لئے بہت سے کھانے تیار کئے۔ آپ نے والد صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اتنا خرچ نہ کیا کریں' صرف ایک سادہ کھانا ہی کافی ہوتا ہے۔

حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علامہ غلام رسول صاحب رضوی شیخ الحدیث جامع رضویہ فیصل آباد تشریف لائے تو حضرت صاحب سے ملاقات کے بعد فرمانے لگے کہ میں ایک بزرگ کو بہت سادہ سمجھتا تھا کہ موجودہ دور میں اتنا سادہ کوئی پیر نہیں ہے۔ لیکن حضرت صاحب کو دیکھ کر میں برملا کہہ سکتا ہوں کہ آپ اس صفت میں اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتے' آپ نے تو سادگی کی انتہا کر دی ہے۔ اگر کوئی مرید آپ کے سامنے آپ کی کسی کرامت ذکر کرتا تو آپ ناراضگی کا اظہار فرماتے اور یوں کہہ کر ٹال دیتے کہ یہ سارا فیض حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ کا ہے۔ میں تو بے حد گنہگار ہوں۔

اس میں شک نہیں کاملین اور عارفین کی یہ صفت ہے۔

راتیں زاری کر کر روندے نیند اکھیں تھیں دھوندے

Marfat.com

فجریں او گنہار کہاون سب تھیں نیویں ہوندے

حضرت سید پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی رحمتہ اللہ علیہ نے خوب فرمایا:

جے سگ ہوواں میں مدینے دی گلی دا ایہوں مرتبہ ہے ہر کامل ولی دا

جن لوگوں نے حضرت قبلہ کو قریب سے دیکھا ہے' وہ جانتے ہیں کہ حضرت صاحب میں یہ اوصاف بدرجہ کمال موجود تھے۔

"حضرت سلطان العارفین بایزید بسطامی" اولیاء کی شان میں فرماتے ہیں کہ حق تعالیٰ جن کو دوست رکھتا ہے ان کو تین خصلتیں عطا فرماتا ہے۔

۱۔ سخاوت دریا کی طرح

۲۔ شفقت آفتاب کی طرح

۳۔ تواضع زمین کی طرح

زمین پر جو کوئی چاہے کرے وہ ایسی صابر و شاکر ہے کہ ہر دکھ سہتی ہے لیکن پھر بھی خاموش رہتی ہے۔ دنیادار اپنے مال کو چھپاتا ہے تاکہ لوگ مطلع نہ ہوں' تو اسی طرح ولی اللہ اپنے کمال کو چھپاتا ہے۔ اسی لئے حضرت نے اپنے آپ کو چھپایا ہے کہ کسی کو علم نہیں ہونے دیا کہ آپ ولایت کے کس درجہ پر فائز ہیں۔

ملفوظات عالیہ:

حضرت شاہ صاحب کی گفتگو علمی' ادبی اور اصلاح و تربیت پر مشتمل ہوتی تھی۔ اگر حضرت کے اقوال کا احاطہ کیا جائے تو صرف "اقوال" کی ایک مستقل کتاب تیار ہو سکتی ہے۔ چنانچہ بطور تبرک چند اقوال درج ذیل ہیں۔

فرمایا: ایک حدیث پاک کی تشریح کے دوران فرمایا مال و دولت اور رشتہ تعلق کی بنیاد پر کوئی بڑا نہیں ہو سکتا' بلکہ عمر کے لحاظ سے ہی بڑا ہوتا ہے۔

Marfat.com

فرمایا: جاہل پیر بے عمل عالم' بے علم اور بے عمل پیر قوم کے ڈاکو ہیں۔

فرمایا: جو شخص معاملات یعنی حقوق اللہ اور حقوق العباد کا خیال کرتا ہے' وہ اللہ کے نزدیک اچھا ہے۔

فرمایا: ہمارے پیرو مرشد حضرت قبلہ میاں شیر محمد صاحب شرقپوری نے فرمایا ہے کہ ہم پیری فقیری نہیں جانتے' ہم تو صرف سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم جانتے ہیں۔

تاثیر زبان:

حضرت رحمتہ اللہ علیہ کی دعا سے سینکڑوں مریضوں کو خدا نے شفا عطا کی جو کئی لا علاج امراض میں مبتلا تھے آپ کی دعا سے تندرست ہوگئے' چوہدری فرمان علی بھی مرض گھمبیر میں مبتلا تھا اور ڈاکٹروں نے کہا کہ اس کی ٹانگ کاٹ دی جائیگی۔ اس کی والدہ اسے لیکر آپکی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ حضرت صاحب! بیٹا اس موزی مرض میں مبتلا ہے اور ڈاکٹروں نے مشورہ دیا ہے کہ اس کی ٹانگ کاٹ دی جائیگی یہ مرض لا علاج ہے! حضور میں برداشت نہیں کر سکتی کہ میرے بچے کی ٹانگ کاٹی جائے۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا مائی مولا کریم شفا عطا فرمائے گا' انشاءاللہ ٹانگ سلامت رہیگی۔ بس چند ہی یوم میں مولا کریم نے شفا عنائیت کر دی اب وہ تندرست صاحب اولاد ہے۔ پھر اس مرض نے دورہ ہی نہیں کیا' اسی طرح سانپ کاٹے والے اکثر آپ کی خدمت میں حاضر ہوتے۔ تو حضرت رحمتہ اللہ علیہ پانی دم کر کے خبر دینے والے کو پلا دیتے اور ایک تھپڑ رسید کر دیتے خواہ مریض سانپ کا ڈسا ہوا ہوتا یا نہ خواہ مریض ۱۰۰ میل پر بھی ہوتا تو اسے وہاں شفا ہو جاتی

Marfat.com

حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب کا بیان ہے کہ ایک آدمی موضع نین سے آیا غالباً وہ مریض کا باپ تھا جو بہت پریشانی کی حالت میں تھا اس نے عرض کیا بچے کو سانپ نے کاٹ لیا ہے اور حالت خراب ہے' حضرت رحمتہ اللہ علیہ نے اسی وقت حسب معمول دم کیا' فرمایا بیٹھو وہ بیچارہ بہت بے چین تھا کہ نامعلوم بچے کا کیا حال ہے کچھ دیر کے بعد حضرت رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا: تم اتنے پریشان کیوں ہو ؟ وہ گھر سے باہر چلا گیا ہے اور ٹھیک ہے لیکن اس کی بے چینی میں فرق نہ آیا۔ اس نے عرض کیا حضور اجازت ؟ آپ نے فرمایا کھانا کھا لو پھر چلے جانا لیکن وہ نہ مانا' حضور نے اجازت دے دی وہ چلا گیا جلدی جلدی گھر پہنچا تو جا کر دیکھا کہ بچہ گھر نہیں ہے' بیوی سے پوچھا کہ بچہ کہاں چلا گیا؟ اس نے کہا اتنی دیر سے وہ ٹھیک ہے اور کنوئیں پر چلا گیا۔ حضرت شاہ صاحب کی یہ کرامت دیکھ کر وہ حیران ہو گیا کہ دم وہاں کیا اور شفا یہاں ہوگئی اور پھر یہ بھی بتا دیا کہ اب وہ گھر میں نہیں۔ ایسے سیکنڑوں واقعات ہیں کہ ایسے لا علاج مرض کے مریض آپ کی دعا سے تندرست ہوگئے اور عمر بھر کیلئے حضرت شاہ صاحب کے گرویدہ ہوگئے۔

بشیر احمد آف بھگت پورہ ایسے مرض میں مبتلا تھا کہ اسے مرگی کا دورہ پڑتا تھا اور بیہوش ہو جاتا تھا اور اکثر زخمی ہو جاتا تھا۔ آپ ایک دفعہ وہاں تشریف لے گئے اسے دورہ پڑا ہوا تھا اور بہت سے لوگ اس کے گرد جمع تھے اور حضرت جب ان کے مکان کے سامنے سے گذرنے لگے تو فرمایا کہ یہاں کیا بات ہے ؟ جو ساتھ دوست تھے انہوں نے عرض کیا ایک لڑکا ہے جسے اس قسم کا دورہ پڑتا ہے اب اسے پڑا ہوا ہے اس کی پکار سن کر لوگ اکٹھے ہوگئے ہیں۔ آپ نے فرمایا کسی برتن میں پانی لاؤ' اسی وقت پانی لایا گیا تو آپ نے دم کر دیا بس پانی پلانے کی دیر تھی کہ

Marfat.com

دورہ ختم اور آج تک خدا کے فضل سے ٹھیک ہے اور بہت ہمت کا مالک ہے۔ اسی طرح آسیب زدہ لوگ بھی حضرت رحمتہ اللہ علیہ کو خدمت میں اکثر حاضر ہوتے تو شفا پاتے

لباس:

بہترین لباس وہ ہے جو سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ہو' چنانچہ شاہ صاحب ولی کامل تھے اس لئے آپ کے تارک سنت ہونے کا تصور بھی نہیں سکتے۔ اس لئے آپ کا لباس سادہ' (کھدر کا) اور سنت کے مطابق ہوتا تھا۔ اور اپنے مریدین کو بھی سادگی کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ اور آپ کا لباس سفید کرتا' تہبند' واسکٹ' سفید دستار اور ٹوپی پر مشتمل ہوا کرتا تھا۔

یادگار ادارے:

آپ کے قائم کردہ بہت سے اسلامی ادارے ہیں لیکن ان میں سے چند مشہور ترین مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ جامع مسجد موضع کھوکھر' ضلع شیخپورہ۔
۲۔ دو مساجد ہر دو سہول مسلم' ضلع شیخوپورہ۔
۳۔ اور جامع مسجد موضع کوٹلی سہول' ضلع شیخوپورہ۔

Marfat.com

مریدین پر شفقت:۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دس سال تک حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر آپ کی خدمت کی لیکن اس عرصہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک بار بھی نہیں ڈانٹا۔

شفقت و مہربانی کے لحاظ سے حضرت قبلہ شاہ صاحب بھی اسی سنت پر عمل پیرا تھے۔

حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب سجادہ نشین آستانہ عالیہ ابراھیمیہ نارنگ منڈی کا بیان ہے کہ جب مجھے حضرت قبلہ شاہ صاحب کی سفر میں رفاقت حاصل ہوئی اس وقت میری عمر چار سال ہوگی میں اس وقت اچھی طرح آپ کے ساتھ گھوڑی پر بھی نہیں بیٹھ سکتا تھا اور میری عادت تھی جب گھوڑی پر سوار ہوتا تو سو جاتا آپ نے میرے لئے ایک پٹکا رکھا ہوا تھا اس کو میرے ساتھ اور اپنے ساتھ باندھ لیتے اور کئی کئی کوس کا سفر نیند میں کر جاتے جب منزل آتی تو مجھے جگاتے۔ الحمدللہ کہ زندگی میں یہ ساتھ نہیں چھوٹا امید ہے کہ فوت ہونے کے بعد بھی قائم رہیگا کیونکہ اپنی قبر کیلئے جگہ ساتھ ہی رکھی ہوئی ہے۔

چنانچہ برادرم انجنیئر صوفی بابر سعید سہول صاحب آف گوجرپورہ' لاہور کا بیان ہے کہ میرے چچا جان ہدایت علی سہول جوائنٹ ڈرائکٹر (A.D.B.R) جو حضرت قبلہ شاہ صاحب کے مرید بھی ہیں۔ کہ ایک دفعہ حضرت قبلہ شاہ صاحب نے ان کے سر کے بال پکڑ کر شفقت کے لہجے میں فرمایا:۔ ہدایت علی صاحب! تم اپنی بودی کٹوا دو۔ چنانچہ تعمیل حکم کرتے ہوئے انہوں نے بال کٹوا دیئے اور دوسرے دن حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے' تو آپ دیکھ کر بہت خوش ہوئے

Marfat.com

اور شفقت سے اپنے سینے سے لگالیا۔

مجذوب کی راہنمائی:

حضرت صاجزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب کا بیان ہے کہ ایک دفعہ ۱۲ بجے دن ایک مجذوب آپ کی مسجد میں آگیا تو وہاں محمد حسین موچی پانی لینے کے لئے مسجد میں آیا تھا اس کی طرف اس انداز سے دیکھا کہ محمد حسین خوف زدہ ہوگیا اور پانی لینا ہی بھول گیا اور مجذوب نے گرج کر کہا کہ جاؤ شاہ صاحب کو بلا کر لاؤ۔ محمد حسین اس وقت ہمارے ڈیرہ پر پہنچا کیونکہ مسجد گھر سے کافی فاصلہ پر تھی اس نے آکر عرض کی حضور مسجد کے دروازہ پر ایک مست کھڑا ہے اس کی آنکھیں اس قدر ڈراؤنی ہیں کہ میں دیکھ کر ڈر گیا ہوں' آپ کو بلا رہا ہے آپ میرے ساتھ چلیں تاکہ میں اپنا برتن تو اٹھا سکوں۔ حضرت صاحب نے فرمایا اسے کہو کہ یہاں آ جائے۔ اس نے کہا کہ میری تو جرائت نہیں آپ ہی اس کے ساتھ بات کریں خیر آپ اسے ساتھ لے آئے آپ نے اس سے پوچھا کہ تمہیں کس نے بھیجا ہے؟ تو اس نے کہا مجھے بابا سیدم صاحب نے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے۔ تو آپ نے مسکرا کر فرمایا کہ میرے لئے بابا صاحب نے کیا بھیجا ہے؟ تو مست نے اپنی لنگوٹی سے سوا روپیہ جو چاندی کا تھا' چند کھجوریں اور دو تین گٹھلیں تھیں پیش کر دیں حضرت صاحب نے قبول فرمائیں اور فرمایا کہ میں با شریعت ہوں' میرے پاس میری مرضی کے مطابق رہنا پڑیگا' تو اس نے کہا حضور جیسے حکم بندہ حاضر ہے۔ آپ نے اس وقت عبداللہ حجام کو بلا کر اس کی حجامت بنوائی اور اسے اپنا جوڑا پہنایا اسے علیحدہ چارپائی بستر دیدیا کہ تجھے صرف قضائے حاجت کیلئے جانے کی اجازت ہے اس کے علاوہ تم کہیں نہیں جاسکتے۔ خیر وہ مجذوب سوا ماہ حضرت کے پاس رہا اور اس

Marfat.com

کے بعد اسے فرمایا کہ جاؤ وہ عجیب مجذوب تھا کہ آنکھیں ایسی ہیبت ناک کہ کیا مجال کہ اس کی طرف کوئی دیکھ سکے۔ اور جب وہ بہت مستی میں آتا تھا یہ الفاظ کہتا۔ اللہ ہو دا آواز آوے قبر فقیراں وچوں' یعنی اللہ ھو کی آواز فقیر کی قبر سے آتی ہے حضرت سلطان باہو جبھی تو فرماتے ہیں نام فقیر تہاں دا باہو قبر جنہاندی جیوے ہو۔ وہ چلا گیا تین چار ماہ کے بعد پھر آیا تو بہت بری حالت میں تھا ایک برتن مٹی کا جس میں پاخانہ تھا وہ اٹھائے پھرتا تھا اور اسے کھا بھی لیتا تھا' آپ نے اسے جھڑک کر نکال دیا فرمایا جاؤ یہ کام روز روز نہیں ہوتے۔ احباب نے مجبور کیا کہ حضرت یہ کیا تھا ایسے کیوں ہے ذرا ارشاد فرمایئے ؟ آپ نے فرمایا: کہ یہ اپنی منزل سے گر گیا تھا اور اصل فہرست سے اس کا نام کٹ گیا۔ تو معافی کیلئے شاہ صاحب نے بھیج دیا جن کا نام سیدم صاحب ہے بندہ نے اس کی بحالی کرا دی لیکن یہ باز نہ آیا اور اپنی ذمے داری نہ سمجھی تو عتاب میں آگیا ہے اور یہ اس طرح ہی رہیگا۔

اسی طرح ایک اور مجذوب آیا اور حضور کے روبرو بیٹھ گیا زبان سے کچھ نہیں کہا اور حضور بھی اس کی طرف متوجہ رہے اور فرمایا کہ جاؤ تمہارا کام ہوگیا۔ تو وہ اس طرح باادب چلا گیا۔

تاثیر نگاہ ولایت:

حضرت قبلہ سید محمد ابراھیم شاہ صاحب ولی کامل تھے آپ کی زندگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سنت کی عملی تصویر تھی۔ صبر و رضا کے پیکر تھے۔ ماسٹر محمد اسلم صاحب کا بیان ہے کہ آپ کے پاؤں میں انتہائی گہرا زخم تھا جس سے انگوٹھا کافی حد تک ختم ہو چکا تھا یعنی زخم نے کھالیا تھا۔ ایک دن جراح پٹی کے لئے آیا

Marfat.com

آپ نے مجھے پاؤں پکڑنے کے لئے فرمایا میں نے آپ کا پاؤں پکڑا تھا جراح قینچی کے ذریعے زخم سے گوشت کاٹتا' خون کا فوراہ جاری تھا' زخم کافی گہرا تھا۔ میں نے جب زخم اور خون کی طرف دیکھا تو میرا دل خود ڈوب گیا لیکن جراح جتنی دیر زخم کاٹتا رہا' خون بہتا رہا' آپ قرآن شریف کی تلاوت فرماتے رہے حالانکہ آپ روزے سے تھے اور ایک دفعہ بھی آپ نے سی تک نہیں کی' میں حیران تھا کہ اتنی تکلیف اور اس قدر حوصلہ اور صبر یہ ان کا ہی حصہ ہو سکتا ہے۔

ماسٹر صاحب مذکور کا بیان ہے ایک دن جب کہ آپ بیمار بھی تھے اس کے علاوہ زخم کی بے حد تکلیف تھی' طبیعت نہایت کمزور تھی' کھڑے بھی نہیں ہو سکتے تھے جمعہ کا دن تھا' نماز کے لئے مسجد میں جانے کے لئے تیار ہوئے لیکن چل نہیں سکتے تھے ایک ہاتھ محمد شفیع درویش کے کندھے پر رکھا دوسرا ہاتھ میرے کندھے پر رکھا ہمارے ساتھ ٹیک لگائی اور زمین پر قدم گھسیٹتے ہوئے بالکل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ادا کرتے ہوئے مسجد میں پہنچے۔ مجھے تقریر کے لئے حکم فرمایا چونکہ میں بے علم تھا کبھی تقریر نہ کی تھی اور نہ آتی تھی میں نے عرض کیا حضور مجھے کچھ نہیں آتا' فرمایا قرآن شریف کی چند آیات کا ترجمہ کر دو میں کانپتا ہوا اٹھا سورۃ یٰسین کی چند آیات کا ترجمہ کیا اور بیٹھ گیا۔ دوسری اذان ہوئی فرمایا خطبہ پڑھو میں نے عرض کیا حضور مجھے خطبہ نہیں آتا۔ آپ نے گھر سے خطبہ منگوایا اور فرمایا اس پر سے دیکھ کر پڑھو' میں نے خطبہ پڑھا پھر پیچھے ہو کر بیٹھ گیا۔ فرمانے لگے جماعت بھی کراؤ میں نے عرض کیا حضور جماعت آپ ہی کرائیں فرمایا نہیں' آپ جماعت کرائیں' میں نے جمعہ کی جماعت کرائی بعد میں آپ نے میرے علم اور عمل کیلئے خصوصی دعا فرمائی اور فرمایا کرتے میرے تین بیٹے ہیں جو کہ اسلام کی تبلیغ

Marfat.com

فرما رہے ہیں اور ماسٹر صاحب میرے چوتھے بیٹے ہیں۔ بس آپ کی دعا کی تاثیر تھی مجھ جیسے بے علم نے ایک کتاب جو کہ ۳۲۵ صفحات پر مشتمل ہے لکھی اور چھپوائی بھی ہے۔

نگاہ ولی میں یہ تاثیر دیکھی
بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

ابطال باطل :۔

حضرت قبلہ شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے مسلک اہل سنت و جماعت کی ترویج اور باطل مذاہب کی تردید کے لئے بھی تاریخی نوعیت کی خدمات انجام دی ہیں۔ اس سلسلے میں آپ کی سرپرستی میں منعقد ہونے والے مناظروں کا مختصر طور پر سطور ذیل میں جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔

پہلا مناظرہ :۔

آپ کی سرپرستی میں تین مناظرے ہوئے۔ ان میں سے پہلا مناظرہ "رفع یدین' فاتحہ خلف الامام اور تراویح" کے موضوع پر موضع سدھانوالی' ضلع شیخوپورہ میں ہوا۔ اس مناظرمیں اہلسنّت کی طرف سے حضرت علامہ پیر نور محمد شاہ صاحب آف سانگلہ' اور علامہ نظام الدین ملتانی صاحب تھے' جب کہ غیر مقلدین کی جانب سے مولوی ثناء اللہ امرتسری وغیرہ تھے۔ اس مناظرہ میں اہل سنت کو فتح اور مخالفین کو شکست فاش ہوئی۔

دوسرا مناظرہ :۔

آپ کی زیر سرپرستی دوسرا مناظرہ موضع یار پورہ' ضلع شیخوپورہ میں ہوا۔ اس

Marfat.com

مناظرے کا موضوع "مسئلہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم" تھا۔ اس مناظرے میں اہل سنت کی طرف سے صدر مناظر حضرت علامہ مظہرالدین مدراسی اور مناظر حضرت علامہ عبدالغفور ہزاروی صاحب تھے۔ غیر مقلدین کی جانب سے صدر مناظر مولوی عبدالقادر روپڑی اور مناظر مولوی احمد دین گگھڑوی تھے۔ اس مناظرہ میں ۳۶۵ علماء اہل سنت شامل تھے جبکہ مخالفین کی طرف سے ایک صد علماء موجود تھے۔ یہ مناظرہ ۱۹۳۵ء میں منعقد ہوا تھا۔

مناظرہ کا دن جمعہ قرار پایا تھا۔ حضرت سید ابو البرکات شاہ مرحوم منتظم اعلیٰ دارالعلوم حزب الاحناف لاہور والوں نے بھی اس موقعہ پر ۳۵ طلباء دورہ حدیث والے بھیجے تھے، جن میں فاضل اساتذہ بھی موجود تھے۔ جمعہ کا خطبہ علامہ ابوالنور محمد بشیر صاحب کوٹلی لوہاراں والوں نے دیا۔ دوسری طرف سے مناظر علامہ ہزاروی اور صدر حافظ مظہرالدین مدراسی تھے۔ جبکہ دوسری طرف سے مولوی احمد دین صاحب گگھڑوی اور صدر حافظ عبدالقادر روپڑی تھے۔ دونوں طرف سے کثیر علماء نے شرکت کی۔ اور لوگوں کا بھی ایک جم غفیر تھا۔ علامہ ہزاروی صاحب نے شام کے بعد مولوی احمد دین گگھڑوی سے کہا کہ اب وقت بہت گذر چکا ہے شرائط مناظرہ تحریر کرلیں تاکہ مناظرہ شروع کیا جاسکے۔ گگھڑوی صاحب نے کہا کہ میری بینائی کمزور ہے لہٰذا وقت تبدیل کر کے ع کر دیا جائے۔ چنانچہ صبح کا وقت طے پایا گیا اس مناظرہ میں موضوع بحث مسئلہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم تھا۔

صبح وقت مقررہ پر مناظرہ شروع ہوگیا۔ اہلسنت کے سٹیج پر جید علماء کرام کا جم غفیر تھا۔ جن میں علامہ محب النبی، علامہ ہزاروی صاحب، علامہ ابوالحسنات، علامہ

Marfat.com

ابوالبرکات اور پیر نور محمد رحمتہ اللہ علیہ قابل ذکر ہیں۔ غیر مقلدین کی جانب سے بھی بے شمار علماء موجود تھے' جن میں مولوی ثناء اللہ امرتسری' مولوی اسمٰعیل صاحب' مولوی نور حسین صاحب گرجاکھی بھی موجود تھے۔ سٹیج سجایا گیا' علماء تشریف لائے۔ مولوی ثناء اللہ امرتسری پہلے ہی کہتے پھرتے تھے کہ آج شکست ہوگی کہ موضوع مسئلہ غلط رکھا گیا ہے' یہ مسئلہ نہیں ہونا چاہئے تھا۔ دونوں طرف سے سوالات اور جوابات کا سلسلہ جاری تھا۔ مولوی احمد دین نے اپنی تقریر کے دوران یہ کہہ دیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب کوئی درود پڑھتا ہے تو نبی کریم زندہ ہو جاتے ہیں' جب درود ختم ہو جاتا ہے تو آپ کی حیاتی ختم ہو جاتی ہے اور حضور پھر مٹی میں مل جاتے ہیں۔ اس پر انتظامیہ تھانیدار کھڑا ہوگیا اور کہا مجھے صرف پانچ منٹ دیں۔ ہمارے صدر نے اجازت دے دی۔ پھر ان کے صدر صاحب کو بھی اجازت دینا پڑی۔ تھانیدار مجمع عام میں کہنے لگا۔ سنئے مولوی گکھڑوی صاحب رب کریم ارشاد فرماتا ہے کہ ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی۔ یاایھاالذین امنو اصلو اعلیہ وسلمو اتسلیما یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر وقت خدا اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی درود پڑھو۔ مولوی صاحب وہ کونسا وقت ہے' جب آپ زندہ ہوتے ہیں ؟ اور وہ کونسا وقت ہے جب حضور علیہ السلام معاذ اللہ مردہ ہوتے ہیں ؟ ایسی غلط بات کا جواب جب ان سے بن نہ پڑا تو تھانیدار نے خوب ڈنڈا برسایا۔ غیر مقلدین کو سر چھپانے کی جگہ نہ مل رہی تھی۔ ایک نوجوان جس کا نام برکت علی ہے اور ابھی حیات ہے اور اس نے مولوی احمدالدین صاحب کو کھیت میں ایسا گرایا کہ اس کی ناک زخمی ہوگئی اور کپڑے خون میں لت پت

Marfat.com

ہوگئے۔ چنانچہ مولوی صاحب کو چھڑایا گیا سٹیج بالکل خالی تھا۔ تھانیدار نے کہا فوراً یہاں سے نکل جاؤ۔ اس سے پہلے میں صرف سنتا تھا کہ تمہارا مسلک گستاخی رسول ہے لیکن آج میں نے آنکھوں سے دیکھا اور کانوں سے سنا ہے۔ چنانچہ سب کے سب تتر بتر ہوگئے۔ اور انھیں ایسی شرمندگی اٹھانا پڑی کہ بعدازاں حضرت قبلہ سے مناظرہ طے نہیں پایا اور علماء اہلسنت میں سے شامل ہونے والے مشہور ترین یہ علماء تھے۔

حضرت علامہ ابوالبرکات سید احمد شاہ صاحب' حضرت علامہ ابوالحسنات محمد احمد قادری صاحب' حضرت علامہ عبدالغفور ہزاروی صاحب' حضرت علامہ ابوالنور محمد بشیر کوٹلی لوہاراں' ضلع سیالکوٹ اور حضرت علامہ غلام دین صاحب انجن شیڈ والے۔

مخالفین کی طرف سے اس مناظرہ میں شامل ہونے والے مشہور مولوی حضرات مندرجہ ذیل تھے۔

مولوی ثناء اللہ امرتسری' مولوی عبدالقادر روپڑی' مولوی عبداللہ روپڑی' مولوی محمد گوندلی اور مولوی اسماعیل صاحب' گوجرانوالہ۔

اس مناظرہ میں بھی غیر مقلدوں کو شکست ہوئی اور اہل سنت و جماعت کو کامیابی ہوئی۔ کامیابی کے بعد علماء اہل سنت نے جلسہ عام منعقد کیا اور کامیابی کے جشن میں جلوس نکالا۔

تیسرا مناظرہ:۔

اور تیسرا مناظرہ موضع "نین" ضلع شیخوپورہ میں ہوا۔ اس مناظرہ کا موضوع "رفع یدین" اور مسئلہ "فاتحہ خلف الامام" تھا۔

Marfat.com

اہلسنّت کی طرف سے مناظر حضرت علامہ مفتی مہرالدین صاحب صدر مدرس دارالعلوم حزب الاحناف لاہور تھے۔ جبکہ غیر مقلدین کی جانب سے مولوی عبدالقادر روپڑی مناظر تھے۔

اس مناظرہ میں بھی باطل کو شکست اور اہل سنت کو کامیابی حاصل ہوئی اور روپڑی صاحب نے مسلم شریف کے اوراق پھاڑ دیئے جن پر مطلوبہ حدیث موجود تھی

وجہ شہرت:۔

حضرت شاہ صاحب قبلہ رحمتہ اللہ علیہ مشہور ترین شخصیت کے مالک تھے۔ اس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں لیکن اہم ترین وجوہات یہ ہیں۔

۱۔ نظر مرشد کامل۔

۲۔ علم و عرفان اور عمل۔

۳۔ فقر و تصوف۔

۴۔ عاجزی و انکساری۔

5۔ تدریسی اور تحریری خدمات وغیرہ۔

جنات پر قابو پانا:

بعض جنوں کے ساتھ سخت مقابلہ بھی ہو جاتا' تو حضرت شاہ صاحب فتح یاب ہوتے بطور نمونہ دو واقعے پیش کیئے جاتے ہیں۔ شہر ساہیوال سے مغرب کی طرف چک نمبر ۹۲ ہے وہاں کے کثیر لوگ حضرت کے مرید تھے ایک دفعہ آپ ان کے ہاں تشریف لے گئے حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب کا بیان ہے کہ میں بھی ساتھ تھا گو میں اس وقت آٹھ نو سال کا تھا عصر کے وقت اس ایک عورت کو دورہ

Marfat.com

پڑ گیا وہ آپ کو بلانے کے لئے آئے' آپ گئے دم کیا اور عورت ہوش میں آگئی رات تو گذر گئی صبح اسے دوبارہ بہت سخت دورہ پڑا اور وہ جن جس کا نام احمد تھا بڑے جوش میں آکر اس نے للکار کر کہا کہ لاؤ اس پیر کو جو مجھے رات پھونکیں مارتا رہا ہے۔ میں اسے بتاؤں کہ جن کیا ہوتے ہیں؟ وہ بلانے آگئے حضرت شاہ صاحب ان کے ساتھ چلے گئے جب حضرت پہنچے تو عجیب منظر تھا سرخ آنکھیں انگاروں کی طرح' شکل ڈراؤنی حالانکہ وہ اچھی شکل و صورت کی تھی لیکن کوئی شخص اس کی طرف دیکھ نہیں سکتا تھا' اس سے خوف آتا تھا تقریباً دس بارہ آدمیوں نے اسے پکڑ رکھا تھا۔ میں نے تو جب اس کی شکل دیکھی باہر بھاگ آیا لیکن مقابلہ شروع ہو گیا وہ جن بڑا زبردست عامل تھا آخر آٹھ گھنٹہ کے بعد ہار مان گیا اور جھک گیا کہنے لگا دل تو چاہتا ہے کہ آپ کو بھی اس کا مزہ چکھاؤں۔ حضرت نے فرمایا: کہ وہ کیا ہے کہ ایک یہاں تڑپے ایک کھوکھر میں یعنی میں اور چھوٹے بھائی حضرت صاحبزادہ سید محمد فاضل شاہ صاحب کیونکہ وہ کھوکھر میں تھے بندہ ساتھ گیا تھا' خیر وہ چلا گیا اور جاتے وقت کہنے لگا تمہارے عامل ہونے سے نہیں گرا بلکہ تمہاری ولایت کے سامنے بے بس ہو گیا ہوں اور اسی وجہ سے جا رہا ہوں ورنہ میرا جانا بہت مشکل تھا۔

دوسرا واقعہ چک نمبر ۷ لاہوریاں متصل ریلوے اسٹیشن داد فتیانہ ضلع ساہیوال کا ہے وہاں محمد یعقوب خان جو ابھی تک بقید حیات ہے' اسے بھی سایہ تھا وہ لوگ لیکر اسے حضرت شاہ صاحب کے پاس آئے آپ نے فرمایا کہ صبح آنا اب وقت کم ہے خدا کی قدرت کہ رات کے بارہ بجے اسے دورہ پڑ گیا اس وقت وہ آئے اور چوہدری اللہ بخش کو مجبور کیا اس وقت شاہ صاحب کو اٹھاؤ کیونکہ محمد یعقوب کو دورہ

Marfat.com

پڑ گیا ہے' چوہدری صاحب نے انکار کیا کہ شاہ صاحب ابھی لیٹے ہیں میں انہیں کیوں تکلیف دوں؟ لیکن وہ منت کرنے لگے۔ چوہدری صاحب نے آپ کو جگایا اور عرض کیا' آپ وضو فرما کر چلے گئے جب اسے دم کیا تو وہ انگریزی بولنے لگی بڑی روانگی سے فرفر انگریزی بولتی' شاہ صاحب نے فرمایا کہ میں انگریزی پڑھا ہوا نہیں ہوں اور نہ ہی میں نے اپنی اولاد کو پڑھائی ہے اس لئے تم عربی یا فارسی میں گفتگو کر سکتی ہو' اس نے پھر اعتراض کیا کہ قرآن پاک میں ہے خلق الموت والحیات اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا حیات اور موت کو حالانکہ حیات پہلے اور موت بعد میں ہے لیکن مولا کریم نے اس آیت میں فرمایا کہ موت پہلے اور حیات بعد میں ہے۔ تو اس کی کیا وجہ ہے؟ حضرت شاہ صاحب نے فرمایا کہ عدم مقدم اور وجود مئوخر ہوا کرتا ہے' اس لئے مولا کریم نے موت کو پہلے ذکر کیا جبکہ حیات کو بعد میں یہ سن کر بہت ہنسی اور کہنے لگی معلوم ہوتا ہے کہ آپ جید عالم ہیں پھر وہ اپنے فارس کی طرف لوٹ آئی

راستی موجب رضائے خدا است
کس نہ دیدم گم شدہ راہ راست

حضرت شاہ صاحب نے فرمایا اب جانے کی بات کرو خیر واقعہ طویل ہے آخر وہ چار گھنٹے کے بعد گئی کیونکہ وہ پری تھی اور نام کرم بی بی تھا وہ بھی آخر میں سخت مقابلہ پر اتر آئی' آپ نے فرمایا کہ نشانی دو اور سلیمان علیہ اسلام کی قسم اٹھاؤ۔ کہنے لگی کہ نشانی دوں؟ آپ نے فرمایا کہ دو' کہنے لگی کہ نہیں اس کے باپ کو ختم کرونگی جو آپ کو بلا کر لایا ہے؟ کافی سوال و جواب کے بعد کہنے لگی کہ ان کے ایک درخت کا کچھ حصہ گرا جاتی ہوں؟ آپ نے فرمایا کہ اچھا۔ بس پھر کیا تھا بہت

Marfat.com

موٹا تنا جو اس نے توڑا اس کی آواز دور دور تک گئی اور لوگ بستروں سے ڈر ڈر کر دوڑے کہ کیا ہوگیا ہے؟ جب وہاں پہنچے تو دیکھا کہ اتنا بڑا درخت اس کی قوت سے ٹوٹ گیا ہے۔

خلفاء:۔

حضرت قبلہ شاہ صاحب نے چار اشخاص کو خلافت عطاء فرمائی ہے۔ لہٰذا آپ کے چار خلفاء ہوئے۔ جن کے نام درج ذیل ہیں

۱۔ حضرت علامہ صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب' سجادہ نشین آستانہ عالیہ ابراھیمیہ' نارنگ منڈی

۲۔ حضرت علامہ صاحبزادہ سید محمد فاضل شاہ صاحب' سجادہ نشین آستانہ عالیہ' نارنگ منڈی۔

۳۔ حضرت علامہ صاحبزادہ سید طیب حسین شاہ صاحب مرحوم' نارنگ منڈی

۴۔ جناب صوفی غلام محمد صاحب' ساکن موضع ملاٹ نھووالی' تحصیل بورا منڈی' ضلع وہاڑی۔

Marfat.com

کشف و کرامات

ا۔ جانوروں کا مرنا بند ہونا:۔

جناب انجینئر بابر سعید صاحب آف لاہور اپنی والدہ صاحبہ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ بھوگیوال میں شاہ دین قصاب کے ہاں بہت سے چھترے تھے۔ جب وہ صبح سویرے اٹھ کر اپنے جانوروں میں سے چند جانور ذبح کرنے کے لئے لینے جاتا' تو ایک جانور (چھترا) ضرور مرا ہوتا۔ اس کی بیوی مریم قصائن کو میری والدہ ساتھ لے کر کوٹلی سہول گئیں تو شاہ صاحب نے اس سلسلہ میں ایک تعویذ عنایت فرمایا' اور اس کو جانوروں کی گذر گاہ میں اوپر والی دہلیز پر باندھنے کا حکم صادر فرمایا' چنانچہ حسب ارشاد شاہ دین قصائی نے یہ تعویذ باندھ دیا۔ اس کے بعد اللہ کے فضل و کرم سے کوئی جانور نہ مرا۔

۲۔ مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمتہ اللہ علیہ کا ٹکٹ عطا فرمانا:۔

حضرت صاحبزادہ پیر سید فاضل شاہ صاحب سجادہ نشین آستانہ عالیہ ابراھیمیہ نارنگ منڈی کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ آپ نے مجدد صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے عرس شریف پر جانا تھا۔ روانگی سے کچھ دیر پہلے آپ قیلولہ کیلئے لیٹ گئے۔ گاڑی کا وقت ہوگیا لیکن کسی شخص کو اتنی ہمت نہ تھی کہ آپ کو بیدار کر سکے۔ جب آپ بذات خود اٹھے تو گاڑی کا وقت گذر چکا تھا۔ آپ نے فرمایا: چلو اسٹیشن پر چلیں' ہم نے عرض کیا حضور گاڑی کا وقت گزر چکا ہے۔ اب جانے کا کیا فائدہ؟ آپ نے پھر جانے کے لئے فرمایا پھر ہم نے وہی عرض کیا تو آپ جوش میں

Marfat.com

آگئے اور فرمانے لگے "ابھی مجدد صاحب رحمتہ اللہ علیہ خواب میں ملے تھے اور وہ ٹکٹ عطا فرما گئے ہیں۔ گاڑی نہیں جا سکتی" بس اس کے بعد ہم اسٹیشن پر پہنچے تو پتہ چلا کہ گاڑی لیٹ آ رہی ہے ہمارے پہنچنے کے بعد سگنل ہوا اور گاڑی اسٹیشن پر آئی تو شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ ہمراہ دوستوں کے اس گاڑی پر سوار ہوئے۔

۳۔ جہاز کا طغیانی سے نجات حاصل کرنا:

ملک محمد شفیع صاحب موضع نین جو کھوکھر سے تقریباً تین میل کے فاصلے پر ہے، حضرت قبلہ رحمتہ اللہ علیہ کا بڑا عقیدت مند تھا اس وقت یہ آدمی نارنگ منڈی میں رہائش پذیر ہے، سید امیر محمد شاہ صاحب سجادہ نشین آستانہ عالیہ ابراھیمیہ نارنگ منڈی شریف بیان کرتے ہیں کہ ملک محمد شفیع دوسری جنگ عظیم میں اپنے پیرومرشد سے حصول اجازت کے بغیر انگریز فوج میں سپاہی بھرتی ہوگیا۔ بھرتی ہونے کے چند ایام بعد اپنے مرشد کامل کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی ملازمت کے بارے گفتگو کرنے لگا، تو آپ نے اسے ایک وظیفہ پڑھنے کے لئے سکھایا۔ آگے ملک محمد شفیع خود بیان کرتے ہیں کہ ہمیں برطانوی حکومت نے محاذ جنگ پر بذریعہ بحری جہاز روانہ کر دیا۔ چند ایام بعد جہاز سمندر کی طغیانی میں پھنس گیا اور لوگ اپنی زندگیوں سے مکمل طور پر مایوس ہونے لگے۔ اسی دوران حضرت قبلہ شاہ رحمتہ اللہ علیہ کا بتایا ہوا وظیفہ مجھے یاد آگیا تو میں نے پڑھنا شروع کر دیا۔ مجھے اونگھ آ گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت رحمتہ اللہ علیہ گھوڑے پر سوار شاہانہ انداز میں سمندر کے پانی پر گھوڑا دوڑاتے ہوئے تشریف لا رہے ہیں۔ اور آتے ہی آپ نے جہاز کو سہارا دیا۔ جب میری آنکھ کھلی کیا دیکھتا ہوں کہ جہاز طغیانی سے نجات حاصل کر چکا تھا۔

Marfat.com

۴۔ غیب سے اعانت کرنا

حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب دامت برکاتھم العالیہ ملک شفیع صاحب کے حوالے سے متعلق دوسرا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ وہ (ملک محمد شفیع) محاذ جنگ میں گرفتار ہوگیا تو مقامی حکومت (مخالف) نے ہم پر وہ ظلم و ستم کیا جو وہ کر سکتی تھی۔ وہ ہمیں چوبیس گھنٹے میں کھانے کے لئے صرف ایک روٹی اور ایک گلاس پانی دیتے' اور ظلم کی انتہاء یہ تھی کہ جو روٹی ہمیں دی جاتی اس میں کچھ پیس کر ملایا جاتا جو پیٹ کی انتڑیوں کے لئے زبردست نقصان دہ ہوتا تھا۔ یہ دوسرا موقعہ تھا کہ بظاہر زندگی کی امید نظر نہیں آتی تھی۔ بہرحال اس موقع پر حضرت شاہ صاحب کا وہ ارشاد گرامی یاد آگیا کہ آپ نے فرمایا تھا کہ جب تمہیں کوئی پریشانی لاحق ہوا کرے تو ہماری طرف منہ کرکے بتایا ہوا وظیفہ پڑھ لیا کریں۔ بعد ازاں وظیفہ کا ورد کرتے کرتے میں سوگیا کہ خواب میں حضرت کی زیارت سے مشرف ہوا تو آپ نے اشارہ فرماتے ہوئے حکم دیا کہ رات کی تاریکی میں اس دروازے سے باہر نکل جانا تمہیں کوئی نہیں پوچھے گا۔ چنانچہ حضرت کے ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے اسی دروازے میں باآسانی باہر آگیا لیکن دروازے پر دربانوں میں سے کسی نے بھی مجھے نہ روکا۔ کئی ایام تک جنگلوں کا سفر کیا حتیٰ کہ چین کے ایک شہر بیجنگ میں پہنچ گیا۔ چونکہ بھوک کا ستایا ہوا تھا اس لئے ایک ہوٹل سے کھانا طلب کیا اور کھایا۔ میرے پاس کل رقم صرف ایک آنہ تھی۔ وہ میں نے کونٹر والے کو پیش کر دی اور دل ہی دل میں سوچ رہا تھا کہ اگر مزید پیسوں کا مطالبہ کیا تو کیا کروں گا؟ ابھی اسی سوچ و بچار میں تھا کہ کونٹر پر موجود شخص نے کھانے کے پیسے کاٹنے کے بعد بقایا رقم دینے کے لئے میری طرف ہاتھ بڑھا دیا۔

Marfat.com

میں نے اسے کہا کہ میں نے تو اتنی رقم نہیں دی جس کا اتنا بقایا بنتا ہو۔ کونٹر والے نے کہا کہ تم نے مجھے ایک پونڈ دیا تھا یقیناً اس کا بقایا اتنا ضرور بنتا ہے۔ یعنی وہ چونی (چار آنے) کونٹر والے کے ہاتھ میں جاتے ہی پونڈ میں تبدیل ہو گئی اور بقایا رقم جو وصول ہوئی تھی وطن واپسی کے لئے بطور کرایہ استعمال کی گئی۔ واپسی پر اپنے مشفق و مہربان مرشد حضرت قبلہ شاہ صاحب خلیفہ مجاز حضرت شیر ربانی شرقپوری رحمتہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا' تو آپ نے مسکراتے ہوئے فرمایا اپنی جیب سے ایک چونی نکال کر اپنے دست اقدس سے مجھے عنایت فرماتے ہوئے فرمایا:۔ یہ لو اپنی چونی۔ "ایک تو تیرے پاس کھانا کھانے کے لیے پیسے نہیں ہوتے دوسرا کونٹر والے سے جھگڑا کرتے تھے۔"

۵ خواب میں مرید کرنا:

ماسٹر محمد اسلم آف گندھو والہ ضلع شیخوپورہ بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں میں' میں موضع ہردو سہول مسلم شریف تعینات ہوا اس وقت قبلہ عالم جناب حافظ سید محمد ابراہیم شاہ صاحب موضع کوٹلی سہول میں رہائش پذیر تھے۔ میں نے جب آپ کا ذکر سنا تو آپ کے پاس آنا جانا شروع کر دیا۔ حضرت قبلہ عالم کے کچھ مرید موضع گندھو والہ میں تھے جب آپ وہاں ایک دن تشریف لے گئے تو صبح الوداع کیلئے میں اور میرے والد جناب حاجی محمد صادق' کچھ مریدین اور کچھ دیگر احباب موجود تھے۔ حاجی محمد صادق صاحب نے حضرت سے عرض کیا کہ قبلہ ! ماسٹر صاحب آپ کے پاس ٹیچر ہیں ان کی طرف خاص توجہ رکھنا' آپ نے ہنس کر فرمایا ٹھیک ہے ضرور رکھوں گا۔

بس اس دن سے میری رغبت آپ سے زیادہ ہو گئی' اور [illegible] بدن محبت میں

Marfat.com

اضافہ ہوتا گیا۔ حضرت قبلہ عالم سے قرآن شریف بمعہ ترجمہ پڑھنا شروع کر دیا۔ ایک دن آپ نے فرمایا کہ ماسٹر صاحب ! آپ نے کہیں بیعت کی ہے ؟ میں نے عرض کیا حضور نہیں تو فرمانے لگے بیعت کرنی چاہیے' بس اس دن سے کامل پیر کی جستجو شروع ہو گئی' جس کیلئے موضع گھنگ شریف' میاں رحمت علی صاحب جو کہ حضرت شیر ربانی شرق پوری علیہ الرحمتہ کے خلیفہ مجاز تھے کے پاس گیا' شرق پور شریف میں حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب سے کی خدمت میں' سیالکوٹ محلہ رنگ پورہ شریف میں جناب مولانا بشیر احمد صاحب کے پاس بھی حاضر ہوا لیکن کہیں بھی دل نہ لگا۔

آپ نے ایک دن پھر پوچھا کہ ماسٹر صاحب بیعت کر لی ہے ؟ عرض کیا نہیں' فرمایا کر لینی چاہیے عرض کیا اچھا جی۔ ماسٹر صاحب کہتے ہیں اصل میں میرے دل میں یہ بات جم گئی کہ میں نے وہاں بیعت کرنی ہے کہ جو کوئی اللہ کا بندہ مجھے کوئی کرامت دکھائے اور خواب میں بیعت کرے۔ اسکے لئے ماسٹر محمد اسلم نے اپنے والد صاحب سے بھی پوچھا کہ مجھے کامل پیر کی ضرورت ہے مجھے بتائیں کہاں بیعت کروں ؟ والد صاحب بولے جناب پیر محمد ابراهیم شاہ صاحب بھی کامل آدمی ہیں اور ہمارے پیر مولانا بشیر احمد سیالکوٹی بھی کامل مرد ہیں ان دونوں میں سے جس کی چاہو بیعت کر لو۔ بس اب وہی جستجو دل میں رہی اس کی بیعت کروں گا جس سے کوئی کرامت دیکھ لوں گا۔

اتفاق سے ایک دن میں جامع مسجد گندھو وال شریف میں رات سویا ہوا تھا کہ اچانک خواب میں مولانا بشیر احمد صاحب اور جناب پیر محمد ابرھیم شاہ صاحب تشریف لائے دل میں خیال پیدا ہوا اب دونوں ہستیاں اکٹھی موجود ہیں کس کی بیعت

Marfat.com

کروں ؟-ماسٹر صاحب کے والد گرامی حاجی محمد صادق صاحب فرمانے لگے جس سے چاہیں بیعت کرلیں دونوں کامل ہیں۔ میں نے کہا اچھا میں اس کی بیعت کروں گا جو کہ ہمارے گھر کی اس دیوار کو سیدھا کر دے گا چونکہ یہ ہماری دیوار جو کہ کچی تھی اور ایک جگہ سے کافی ٹیڑھی تھی' اس پر حضرت سید حافظ ابراھیم شاہ صاحب اٹھے دیوار پر ہاتھ رکھا دیوار کو زور آیا اور سیدھی ہوگئی اتنے میں میں' نیند سے بیدار ہوگیا۔ پھر میری دوسری خواہش باقی رہ گئی کہ جو ولی کامل مجھے خواب میں بیعت کرے گا اس سے سلسلہ نسبت جوڑوں گا۔ اس کے بعد ماسٹر صاحب کافی دیر سبق پڑھتے رہے اور دوسری شرط پورا ہونے کا انتظار کرتے رہے حضرت صاحب کبھی کبھی پوچھتے رہتے کہ کیا کہیں بیعت کی ہے یا نہیں' وہ عرض کر دیتے' حضور نہیں۔

ماسٹر موصوف کہتے ہیں کہ ایک دن میں سویا ہوا تھا کہ یہ واقع موضع ہر دو سہول مسلم کا ہے جو عرصہ دراز تک یہ گاؤں حضور قبلہ عالم کی وعظ و نصیحت اور درس و تدریس کا مرکز خاص بنا رہا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت قبلہ عالم تشریف لائے اور اپنے ہاتھوں میں میرے ہاتھ لئے اور بیعت کیا اور فرمایا توبہ کرو توبہ کرو۔ جب میں بیدار ہوا تو طبیعت کا کچھ اور ہی حال تھا۔ خیال تھا اب حضرت شاہ صاحب کے پاس حاضر ہوتا ہوں لیکن کئی دن تک جانا نہ ہوا۔ ایک دن دل میں خیال پیدا ہوا کہ دل سارا دن مضطرب رہا ہے چلو اب شام کی نماز آپ کی اقتداء میں پڑھنی چاہئے اس لئے میں کوٹھی سہول روانہ ہوا' شام ہو چکی تھی مسجد میں پہنچنے پر اذان ہوئی حضرت قبلہ شاہ صاحب کے پیچھے نماز پڑھی' سلام پھیرا تو فرمایا ماسٹر صاحب آپ یہاں ٹھہرے رہیں' سب لوگ چلے گئے لیکن میں اکیلا مسجد میں آپ کے پاس بیٹھا رہا' آپ بھی ہمیشہ شام سے عشاء تک مسجد میں معتکف رہتے

Marfat.com

تھے۔ شام کی نماز کے بعد آپ نے نوافل ادا کیئے اس کے بعد آپ نے مجھے اپنے پاس بلایا اور میرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر بالکل اسی طرح بیعت فرمایا جس طرح کئی دن پہلے خواب میں بیعت فرمایا تھا۔ وظیفہ تعلیم فرمایا' کئی دن بعد میں نے عرض کیا حضور میں نے کئی بار بیعت ہونے دور دور تک کوشش کی لیکن دل مطمئن نہ ہوا' فرمانے لگے جب سے آپ کے والد صاحب نے مجھے کہا تھا کہ ان کا خیال رکھنا بس اسی دن سے میری توجہ آپ کی طرف تھی۔ سبحان اللہ ولی کی نگاہ بھی عجیب شے ہے۔ سچ ہے نگاہ ولی کی بڑی تاثیر ہے۔

۶۔ حرام رزق سے اجتناب کرنا:

جناب بشیر احمد صاحب آف منج پورہ نزد نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ کا بیان ہے کہ وہ لنگر کے لئے اپنی زمین سے چھولیا لے کر حاضر ہونے لگے۔ راستے میں خیال آیا کہ یہ چھولیا لنگر کے لئے ناکافی ہے لہٰذا مزید چھولیا درکار ہے۔ چنانچہ انہوں نے کسی کے کھیت سے بغیر اجازت چھولیا کاٹ لیا اور لنگر کے لئے پیش کر دیا۔ حضرت قبلہ شاہ صاحب نے فرمایا:۔ بشیر احمد! اپنا چھولیا علیحدہ کرو اور چوری کا چھولیا علیحدہ کر دو۔ اور جو چوری کا چھولیا ہے وہ صبح واپس لیتے جائیں' ہمیں اس کی ضرورت نہیں۔

۷۔ بدعقیدگی سے بچانا:

ماسٹر محمد اسلم صاحب بیان کرتے ہیں جب میں سہول میں خطیب تھا اس وقت ایک دن جنازہ کے ساتھ قبرستان پہنچا' قبر سے چند ہڈیاں نظر آئیں' جنہیں دیکھ کر دل میں خیال پیدا ہوا کہ ہم تو کہتے ہیں کہ اللہ کے ولی قبر میں زندہ ہوتے ہیں لیکن اکثر بار قبر سے ہڈیاں نکلتی نظر آتی ہیں؟ اس خیال نے اتنا پریشان کیا کہ میں نے

Marfat.com

قسم کھائی کہ ہمارا یہ خیال کہ ولی زندہ ہیں، غلط ہے اور آئندہ کبھی ایسی تقریر نہیں کروں گا۔ اسی پریشانی میں، میں سو گیا۔

حضرت قبلہ شاہ صاحب جنہیں فوت ہوئے سات سال گذر چکے تھے، خواب میں تشریف لائے، داڑھی مبارک کو تازہ مہندی لگی ہوئی تھی جس سے داڑھی سرخ تھی، آکر مجھے فرمانے لگے کیا کہتے ہو کہ اللہ کے ولی مرجاتے ہیں؟ میں خاموش تھا، جسم پانی پانی ہوگیا۔ پھر فرمایا اللہ کے بندے مرتے نہیں لیکن انہیں دیکھنے کے لئے کوئی آنکھ چاہئے۔ بیدار ہوا تو دل میں جتنے بد عقیدگی کے خیالات تھے اس طرح دھل گئے جس طرح دھوبی کپڑا صاف کرتا ہے حالانکہ میں سمجھتا ہوں اگر مجھے سو علماء بھی دلائل دیتے تو شاید میرا سینہ صاف نہ ہوتا۔

۸۔ پاگل عورت کا فیض یاب ہونا:

حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب دامت برکاتھم العالیہ کا بیان ہے کہ ہمارے قرب و جوار میں ۳۰ سال سے ایک پاگل بی بی رہا کرتی تھی۔ اکثر اوقات وہ ہر ملنے والے کو بیہودہ گالیاں بکتی رہتی تھی۔ ہمارے گھر میں اس کی آمدورفت کا سلسلہ شروع ہوگیا اور اکثر آستانہ ابراھیمیہ کا لنگر کھایا کرتی تھی۔

ایک دن وہ حضرت قبلہ والد محترم سید محمد ابراھیم شاہ صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ نے ارشاد فرمایا: بی بی! اس سال تم حج کرو گی، اس نے عرض کیا حضور! میرے پاس بالکل رقم نام کی کوی چیز نہیں ہے، میں حج کیسے کروں گی؟ شاہ صاحب! آپ مزاح فرما رہے ہیں۔ آپ نے پھر ارشاد فرمایا: بی بی چونکہ میں نے کہہ دیا ہے کہ تم اس سال ضرور حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرو گی۔ عرض کیا حضور! آپ کی زبان مبارک ہو۔

Marfat.com

کچھ ایام بعد فارم برائے حج جمع کرانے کا موقعہ آگیا' تو وہ مائی ہاتھ میں ایک صد روپیہ لئے حضرت کی خدمت میں حاضر ہوگئی جبکہ اس دور میں صرف ایک سو روپیہ ہی فارم کے ساتھ جمع کروایا جاتا تھا۔ بی بی صاحبہ نے عرض کیا شاہ صاحب! میرے پاس تو صرف یک صد ہے آپ نے پکڑ کر اس کا فارم پر کر کے جمع کروا دیا اور ساتھ ہی فرمایا: اللہ تعالیٰ بہتر کرے گا۔ اس موقعہ پر موضع سہول میں اس بی بی سمیت ۱۵ امیدواروں نے بھی فارم جمع کروائے تھے۔ ان میں سے صرف بی بی صاحبہ کا فارم سب سے پہلے منظور کیا گیا باقی سب کے بعد میں۔ وہ بی بی پھر پریشانی کے عالم میں حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: مجھے حج کرنا مشکل ہے کیونکہ خواہ فارم منظور کیا گیا ہے لیکن مزید رقم موجود نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ مہربانی فرمائے سب کچھ ہو جائے گا۔

تاریخ روانگی آنے پر حضرت قبلہ شاہ صاحب نے اور دیگر بہت سے لوگوں نے اس کی مالی معاونت کی تو اس کے پاس سترہ سو روپے جمع ہوگئے۔ حضرت کی سرپرستی میں اسے روانہ کیا گیا۔ دوران سفر اور حرمین شریفین میں قیام کے دوران بھی حجاج کرام اس کی معاونت کرتے رہے حتیٰ کہ جب وہ واپس آئی تو اس کے پاس سات سو روپے بچ بھی گئے تھے اور اس کا ذہنی توازن بھی بالکل درست ہو چکا تھا۔

حج بیت اللہ سے واپسی سے چند دن بعد ایک شخص دو لڑکیوں سمیت مذکورہ مائی کے بارے دریافت کرتا ہوا ہمارے ہاں آیا جبکہ اس وقت مائی ہمارے گھر موجود تھی۔ وہ مائی اور لڑکیاں دیکھتے ہی آنسو بہاتی ہوئی بغل گیر ہوگئیں۔ دریاف کرنے پر معلوم ہوا کہ مائی کا ایک لڑکا اور دو لڑکیاں تھیں لڑکا تو عرصہ دراز سے فوت ہوگیا

Marfat.com

تھا لیکن تیس سال بعد لڑکیوں کو والدہ کی اطلاع ملنے پر ملنے کے لئے آ گئیں۔ بعد ازاں مائی حاجن صاحبہ بمعہ اپنی دونوں لڑکیوں کے اپنے گھر روانہ ہو گئیں۔

۹۔ عقیدہ کی حفاظت کرنا:

حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ دامت برکاتھم العالیہ کا بیان ہے کہ محمد صدیق ڈوگر آف موضع سبز پورہ نزد پسرور، حضرت قبلہ شاہ صاحب کا مرید تھا جو ائر فورس میں ملازم تھا، اس کے ہاں اولاد نہیں ہوتی تھی۔ اس کا علاج کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے ایک بچہ عطاء فرما دیا لیکن اپنی بیوی کے ساتھ خوش نہیں تھا۔ اس کا تبادلہ کراچی میں ہو گیا اور کچھ عرصہ بعد ریٹائر ہو گیا۔

ایک دن شادی کے سلسلے میں کسی قادیانی سے اس کی گفتگو ہوئی، تو اس نے کہا! اگر تم مرزائیت قبول کر لو تو ہم اپنی لڑکی سے تمہاری شادی کر دیں گے۔ طے یہ پایا کہ کل مغرب کے بعد وہ قادیانیوں کے گھر آئیں گے، مرزائیت کا فارم پر کر دیں گے اور مرزائن لڑکی سے نکاح پڑھ دیا جائے گا۔ چنانچہ محمد صدیق ڈوگر صاحب طے شدہ پروگرام کے مطابق دوسرے دن مغرب کی نماز کے بعد اپنے گھر سے نکل رہا تھا کہ حضرت قبلہ سید محمد ابراہیم شاہ صاحب ہاتھ میں لاٹھی پکڑے دروازے کے پاس کھڑے ہیں اور فرما رہے ہیں: اے خبیث! میرا مرید ہو کر ایک مرزائن کے لئے اپنا ایمان ضائع کرنے لگا ہے۔ خبردار! ایسا مت کرنا۔

دوسرے دن جب قادیانی لوگوں سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے دریافت کیا کہ ہم طے شدہ پروگرام میں تمہارا انتظار کرتے رہے لیکن تم کیوں نہ آئے؟ تو ڈوگر صاحب نے جواب دیا: اگر میرے مرشد نہ ہوتے تو میں یقیناً کافر ہو جاتا۔

۱۰۔ لاعلاج مریض کا صحت یاب ہونا:

Marfat.com

حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب مدظلہ کا بیان ہے کہ چوہدری فرمان علی نامی ایک شخص حضرت قبلہ عالم کا عقیدت مند تھا' اس کی ٹانگ میں گھمیر کا مرض بن گیا۔ اسے ڈاکٹروں کے پاس لیجایا گیا اور انہوں نے چیک اپ کرنے کے بعد کہا کہ اس کی ٹانگ کاٹے بغیر علاج ناممکن ہے۔ ڈاکٹروں کا یہ فیصلہ سن کر ان کی والدہ صاحبہ بہت پریشان ہوئیں اور آنسو بہانے شروع کر دیئے۔ آخر چوہدری صاحب نے کہا کہ مجھے حضرت قبلہ شاہ صاحب کی خدمت میں سہول شریف لے چلو۔ چنانچہ چارپائی اٹھا کر حضرت کی خدمت میں مریض کو پیش کر دیا گیا اور اصل صورتحال عرض کرنے کے بعد دعاء کے لئے کہا گیا۔ حضرت قبلہ سید محمد ابراہیم شاہ صاحب نے فرمایا: بی بی! مت گھبرائیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ٹھیک ہو جائے گا۔ چنانچہ پندرہ ایام کے دوران اس کا گھمیر مکمل طور پر ختم ہو گیا اور اللہ تعالیٰ نے بغیر علاج کے صحت عطاء فرما دی۔ وہ اب تک تندرست اور صحت مند ہیں بعد میں گھمیر کی بالکل شکایت نہیں ہوئی۔

۱۱۔ نماز تہجد کے لئے بیدار کرنا:

حضرت صاحبزاد سید امیر محمد شاہ صاحب دامت برکاتہم کا بیان ہے کہ محمد علی بٹ صاحب آف نارنگ منڈی ہمارے خاص احباب میں سے ہیں اور دربار ابراھیمیہ کے خادم بھی۔ وہ حضرت قبلہ شاہ صاحب علیہ الرحمتہ کی ظاہری زندگی میں مرید نہیں ہوئے تھے۔ وہ نماز پنجگانہ کے علاوہ نماز تہجد بھی باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں۔ ایک رات کو نماز عشاء کا وقت ختم ہونے والا تھا کہ خواب میں دیکھتے ہیں کہ حضرت قبلہ شاہ صاحب علیہ الرحمتہ تشریف لائے ہیں اور فرما رہے ہیں کہ نماز پڑھو کیوں کہ نماز کا وقت ختم ہو رہا ہے۔ وہ جلدی سے بیدار ہوئے

Marfat.com

گھڑی دیکھی تو واقعی نماز تہجد کا وقت ختم ہونے والا تھا۔ جلدی سے وضو کیا نماز ادا کی اور بعد ازاں صبح کی نماز پڑھنے کے بعد میرے پاس آ گئے اور اپنا خواب سنانے کے بعد کہا: اب میں نے آپ کو مرشد تسلیم کر لیا ہے اس لئے آپ مجھے اپنا مرید کر لیں۔ تو میں نے جواب دیا: میں خود مرید نہیں کروں گا بلکہ تمہیں حضرت قبلہ شاہ صاحب قدس سرہ کی خدمت میں لے چلتا ہوں۔ چنانچہ آپ اس کا ہاتھ پکڑ کر دربار ابراھیمیہ پر لے گئے اور عرض کیا: حضور! یہ آپ کے ہیں۔ تاحال وہ نماز پنجگانہ باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں۔ اب بھی جب کبھی نماز تہجد کا وقت تنگ ہو جائے تو انہیں گھنٹی کی آواز سنائی دیتی ہے اور جب بیدار ہو کر دائیں بائیں دیکھتے ہیں تو کوئی چیز بھی دکھائی نہیں دیتی لیکن جب گھڑی پر نظر ڈالتے ہیں تو وقت کی تنگی کا احساس ہوتا ہے اور نماز میں مصروف ہو جاتے ہیں۔

۱۲۔ کھانے میں برکت ہونا:

حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب دامت برکاتھم العالیہ کا بیان ہے کہ حاجی برکت علی صاحب آف منڈھیالی ایک غریب اور نادار شخص تھا۔ ایک دفعہ حضرت قبلہ سید محمد ابراہیم شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ موضع منڈھالی تشریف لے گئے تو حاجی صاحب مذکور نے ادھار آٹا لے کر پانچ روٹیاں پکائیں اور ایک مرغ ذبح کر کے سالن تیار کیا اور حضرت قبلہ شاہ صاحب کی خدمت میں عرض کیا۔ حضور! ہمارے گھر تشریف لائیں ہم نے آپ کی دعوت کی ہے۔ حضرت نے تمام حاضرین کو کھانے کی دعوت دی اور انہیں ساتھ لے کر حاجی صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ حاجی صاحب نے پریشانی کے عالم اپنی بیوی سے کہا کہ ہم نے تو حضرت قبلہ شاہ کے لئے کھانا تیار کیا تھا لیکن آپ بہت سے آدمیوں کو ساتھ لے آئے ہیں۔

Marfat.com

بیوی نے جواب دیا کہ ہمیں فکر مند نہیں ہونا چاہیے۔ چونکہ حضرت صاحب خود لوگوں کو ساتھ لائے ہیں لہٰذا انہیں کھانا خود کھلائیں گے۔ قبلہ شاہ صاحب کے سامنے کھانا پیش کیا گیا تو آپ نے رومال سے ڈھانپ دیا اور حاضرین جن کی تعداد ۱۴ تھی، کو اپنے دست اقدس سے تقسیم کرنا شروع کر دیا۔ حاجی صاحب کا کہنا ہے کہ حاضرین اور اہل خانہ نے کھانا کھا لیا تو بعد میں ہم نے کپڑا اٹھا کر دیکھا تو نہ تو کوئی روٹی کم ہوئی اور نہ سالن۔

۱۳۔ نرینہ اولاد پیدا ہونا:

حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب دامت برکاتھم العالیہ کا بیان ہے کہ جب میں نارنگ منڈی میں امامت و خطابت کے فرائض سرانجام دیتا تھا حضرت قبلہ شاہ صاحب نے مجھے فرمایا کہ اس سال عرس مشائخ سلسلہ (جو کھوکھر شریف میں مسلسل دو سو سال سے منعقد ہوتا آ رہا ہے) نارنگ منڈی میں منعقد ہوگا لہٰذا آپ اپنی مسجد میں تیاری کریں۔ میری کوشش بسیار کے باوجود مسجد کی انتظامیہ نے اجازت نہ دی کیونکہ انتظامیہ عقائد باطلہ کے حامل لوگوں کے زیر اثر تھی۔ البتہ حاجی محمد اکرام صاحب نے ہمارے ساتھ خوب معاونت کی اور اپنی حویلی میں تقریب عرس منعقد کرنے کے لئے رضا مند ہوئے چنانچہ تین سال تک مسلسل تقریب عرس اسی حویلی میں منعقد ہوئی۔ حاجی محمد اکرام صاحب تین بہنیں اور تین بھائی تھے۔ اور حاجی صاحب کے پورے خاندان میں عرصہ دراز سے صرف لڑکیاں پیدا ہوتی آ رہی تھیں۔

عرس مبارک کے موقعہ پر حضرت قبلہ سید محمد ابراہیم شاہ صاحب نے حاجی صاحب کے خاندان کے لئے نرینہ اولاد کے سلسلے میں خصوصی دعا فرمائی۔ بعد ازاں

Marfat.com

ان کے ہاں صرف نرینہ اولاد یعنی لڑکے پیدا ہوتے کوئی لڑکی پیدا نہ ہوتی حتیٰ کہ اب بھی ان کے لڑکوں کے ہاں صرف لڑکے پیدا ہوتے ہیں۔

Marfat.com

وصال مبارک

حضرت قبلہ شاہ صاحب عمر کے آخری حصہ میں شدید مرض کا شکار ہوگئے تھے علالت کے باوجود آپ نے عبادت و ریاضت' اوراد و وظائف اور دیگر معمولات میں بالکل کمی نہیں آنے دی۔ زندگی بھر خلق خدا کو ظاہری و باطنی فیوض و برکات سے بہرہ ور کرتے رہے۔ حتیٰ کہ ستر سال کی عمر میں ۳۰ ستمبر ۱۹۶۷ء بروز ہفتہ بمطابق ۲۵ جمادی الثانی ۱۳۸۷ھ میں آپ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ میں وصال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

نماز جنازہ:۔

حضرت شاہ صاحب کے وصال کی خبر آناً فاناً ملک کے طول و عرض میں پھیل گئی۔ ملک بھر سے مریدین' متوسلین اور عقیدت مند حضرات کی آمد کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ حضرت قبلہ شاہ صاحب کے دونوں صاجزادگان حضرت صاجزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب اور صاجزادہ سید محمد فاضل شاہ صاحب نے غسل و تجہیزو تکفین کی خدمات سرانجام دیں۔ بعد میں مریدین' متوسلین اور عقیدت مندوں کو آپ کی زیارت کرائی گئی۔

حضرت کے جسد مبارک کو تابوت میں رکھا گیا۔ آپ کی قبر پرانوار سنت کے مطابق کچی بنائی گئی البتہ اوپر سے پکی بنائی گئی۔ آپ کے جنازہ میں ہزاروں عقیدت مندوں نے شرکت کرنے کی سعادت حاصل کی۔ آپ کے آخری دیدار سے متاثر ہو کر دو بد عقیدہ (غیر مقلد) اشخاص تائب ہو کر صحیح العقیدہ سنی مسلمان بن گئے۔

نماز جنازہ فخر المشائخ حضرت صاجزادہ میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری سجادہ نشین آستانہ عالیہ شیر ربانی شرقپور شریف نے پڑھایا۔

Marfat.com

سر زمین نارنگ منڈی میں آپ کی تدفین عمل میں لائی گئی۔ تاریخی مزار شریف بنایا گیا جہاں ایک دنیا ایصال ثواب اور حصول برکات و فیوض کے لئے حاضر ہوتی ہے۔

اولاد امجاد:۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت قبلہ شاہ صاحب کو اولاد ذکورواناث سے نوازا ہوا تھا چنانچہ آپ کے چھ صاحبزادے اور دو صاحبزادیاں تھیں۔ اور صاحبزادوں کے نام درج ذیل ہیں۔

۱۔ حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب' سجادہ نشین' آستانہ عالیہ نارنگ منڈی' شیخوپورہ

۲۔ حضرت صاحبزادہ سید محمد فاضل شاہ صاحب' سجادہ نشین آستانہ عالیہ نارنگ منڈی۔

۳۔ حضرت صاحبزادہ سید نور حسین صاحب۔ مرحوم و مغفور

۴۔ حضرت صاحبزادہ سید طاہر شاہ صاحب۔ مرحوم و مغفور

۵۔ حضرت صاحبزادہ سید طاہر شاہ صاحب۔ مرحوم و مغفور

۶۔ حضرت صاحبزادہ سید محمد طیب حسین شاہ صاحب۔ مرحوم و مغفور

ان صاحبزادگان میں سے صرف اول الذکر دو بقید حیات اور باقی چار وصال فرما چکے ہیں۔

Marfat.com

فہرست تبرکات نبویہ و مشائخ نقشبندیہ مجددیہ و سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ

نوٹ: مندرجہ ذیل تبرکات مبارکہ حضرت علامہ صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ بخاری سجادہ نشین آستانہ ابراہیمیہ' نارنگ منڈی' ضلع شیخوپورہ کے پاس موجود ہیں۔ جو حضرات زیارت کے خواہشمند ہوں آپ سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

۱۔ خاک پاک روضہ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم (دوران صفائی حاصل کی گئی)

۲۔ روضہ اقدس حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جلائی جانے والی موم بتی کا موم

۳۔ رومال مبارک جو حضرت قبلہ شاہ صاحب کو حضرت شیر ربانی شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ نے عطا فرمایا۔

۴۔ چادر مبارک جو حج کے موقع پر حضرت قبلہ شاہ صاحب نے بطور احرام استعمال فرمائی۔

۵۔ عمامہ شریف' رومال مبارک اور ٹوپیاں جو قبلہ شاہ صاحب کے سر پر رہیں۔ (۵ عدد)

۶۔ کرتا' چادر اور ٹوپی جو بوقت وصال حضرت قبلہ شاہ صاحب کے زیب تن تھی۔

۷۔ حضرت شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی چادر' کرتا اور جائے نماز سفری۔

۸۔ عطیہ دستار و ٹوپی از حضرت حاجی عبدالرحمٰن صاحب قدس سرہ' خلیفہ مجاز حضرت شیر ربانی شرقپوری۔ رحمتہ اللہ علیہ

Marfat.com

۹۔ کرتا' دستار مبارک اور ٹوپی مبارک عطیہ از حضرت ثانی صاحب شرقپوری (۳ عدد)

۱۰۔ عطیہ دستار' کرتا اور ٹوپی از حضرت صاحبزادہ سید مظہر قیوم صاحب مکان شریف' خلیفہ مجاز حضرت شیر ربانی شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ

۱۱۔ ٹکڑا از جبہ مبارک حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر' پاکپتن شریف۔

۱۲۔ عطیہ رومال حضرت قبلہ شاہ صاحب کے سسر صاحب جناب سید یعقوب علی۔شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ خلیفہ مجاز خواجہ عبدالخالق' جہان خیلی ضلع' ہوشیار پور

۱۳۔ دستار خلافت اور دو عدد رومال از سلسلہ چشتیہ صابریہ حضرت مولانا مشتاق احمد صاحب آف انیٹھہ' انڈیا۔

۱۴۔ عطیہ رومال از امیر ملت حضرت پیر سید جماعت علی شاہ صاحب' محدث علی پوری رحمتہ اللہ علیہ

۱۵۔ دستار' ٹوپی اور کرتا حضرت ثانی لاثانی علی پوری رحمتہ اللہ علیہ

۱۶۔ کرتا حضرت صاحبزادہ سید طیب حسین شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ جگر گوشہ حضرت قبلہ شاہ صاحب قدس سرہ

Marfat.com

قطعہ

انوار مرقد

پاؤں کی ٹھوکر پہ ہے زر سیم دیکھ　　جلوہ مولائے کل ہے ضوفشاں
خم زمانے کا سر تسلیم دیکھ　　مرقد انوار ابراہیم دیکھ

اس جہاں بے اماں میں اے ریاض
اللہ والوں کی ذرا تعظیم دیکھ

خاکپائے اہل اللہ : سید امیر محمد شاہ بخاری
خادم آستانہ عالیہ نارنگ منڈی شریف

دعا گو:
حافظ احمد دین

Marfat.com

مختصر حالات حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب مدظلہ
سجادہ نشین آستانہ عالیہ ابراھیمیہ' نارنگ منڈی

تاریخ ولادت :-

شاہ صاحب کی ولادت سرزمین موضع کھوکھر ۱۹۲۷ء میں ہوئی۔

نام و نسب :-

والدین نے آپ کا نام سید امیر محمد شاہ رکھا' حضرت شیر ربانی شرقپوری علیہ الرحمتہ نے آپ کا نام میر بارک اللہ رکھا تھا' باپ کا نام محمد ابراھیم اور دادا جان کا نام سید نظام الدین شاہ تھا۔ تو پورا نام یوں ہوا سید امیر محمد شاہ بن سید محمد ابراھیم شاہ بن سید نظام الدین شاہ۔

ابتدائی تعلیم :-

حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ نے سادات کے مبارک گھرانا میں جو خالصتاً مذہبی تھا' میں آنکھ کھولی تھی اس لئے آپ نے اپنی تعلیم کا آغاز "قرآن کریم" سے کیا۔ مختصر وقت میں اپنے والدین سے "قرآن" ناظرہ پڑھ لیا۔

علوم اسلامیہ کا آغاز :-

حضرت کے والد محترم چونکہ مستند عالم دین' محقق وقت اور مفتی تھے' اس لئے انہوں نے اپنے بچوں کو علوم اسلامیہ کی تعلیم و تحصیل کی طرف مائل کیا۔ حضرت صاحبزادہ امیر محمد شاہ صاحب نے علوم اسلامیہ کا آغاز اپنے والد محترم سے کیا' تو ابتداء سے لے کر موقوف علیہ تک تمام کتب کا انہیں سے درس لیا اور دورہ حدیث اہل سنت و جماعت کی مشہور دینی درسگاہ اور مرکز "دارالعلوم حزب

Marfat.com

الاحناف" لاہور میں حضرت قبلہ ابوالبرکات سید احمد شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ ناظم ادارہ ہذا سے کیا اور تقسیم سے قبل ۱۹۴۵ء میں آپ نے سند فراغت حاصل کی۔

ہم سبق علماء

حضرت شاہ صاحب دورہ حدیث سے قبل تک کی کتب اکیلئے اپنے والد گرامی سے پڑھتے رہے لیکن دورہ حدیث مفتی اعظم پاکستان حضرت قبلہ ابوالبرکات شاہ صاحب امیر مرکزی دارالعلوم حزب الاحناف لاہور سے کیا تھا۔ دورہ حدیث کے علماء ساتھیوں میں سے چند کے نام یہ ہیں:

۱۔ حضرت علامہ سید محمود احمد صاحب رضوی، ناظم اعلیٰ: دارالعلوم حزب الاحناف، لاہور

۲۔ حضرت علامہ امین الحق صاحب آف کیمبل پور

۳۔ حضرت علامہ محمد رفیع انبالوی۔

اخلاق و اطوار:۔

حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب سجادہ نشین آستانہ ابراھیمیہ، نارنگ منڈی چونکہ اپنے والد گرامی حضرت سید محمد ابراھیم شاہ اور حضرت ابوالبرکات سید احمد شاہ صاحب رحمتہ اللہ دونوں بزرگوں سے علوم اسلامیہ کی تکمیل کی جو تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت کی طرف بھی خصوصی توجہ فرمایا کرتے تھے، اس لئے حضرت قبلہ شاہ صاحب میں اسلامی آداب و اخلاق اور دوسری بے شمار خوبیوں کے اثرات نمایاں ہیں۔

بیعت:۔

Marfat.com

حضرت شاہ صاحب دامت برکاتھم العالیہ نے اپنے والد محترم کے حکم سے جانشین حضرت شیر ربانی شرقپوری حضرت قبلہ ثانی لا ثانی شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ کے دست اقدس پر شرف بیعت حاصل کیا۔

اساتذہ:۔

حضرت قبلہ صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب دامت برکاتھم العالیہ نے قرآن سے لے کر علوم اسلامیہ دورہ حدیث تک کی تکمیل صرف دو اساتذہ سے کی لہٰذا آپ کے دو اساتذہ ہیں اور دونوں کا شمار مفتیان عظام اور اولیاء کرام میں ہوتا ہے۔ وہ حضرت سید محمد ابراھیم شاہ صاحب اور استاذالعلماء مفتی اعظم پاکستان ابوالبرکات سید احمد شاہ صاحب علیھما الرحمتہ ہیں۔

تبلیغ دین:۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی مشہور حدیث ہے کہ بلغوا عنی ولو ایہ یعنی میری طرف سے (دوسروں تک) پہنچا دو خواہ ایک آیت (حدیث) ہی کیوں نہ ہو۔ حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب زندگی بھر اسی حدیث پر عمل پیرا رہے ہیں۔ آپ موضع سہول، کوٹلی اور نارنگ منڈی میں ترپن (۵۳) سال سے فریضہ تبلیغ "خطابت" کی صورت میں انجام دیتے آرہے ہیں۔

خدمت والد بزرگوار:۔

حضرت سید محمد ابراھیم شاہ علیہ الرحمتہ چھ سال سے انگوٹھے کی تکلیف میں مبتلا تھے لیکن وصال سے ایک سال قبل شدید مرض میں مبتلا ہوگئے۔ علالت کے دوران حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب اور مولوی محمد شفیع خدمت انجام

Marfat.com

دیتے رہے

خلافت :۔

حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب دامت برکاتھم العالیہ پر والد محترم نے جو احسانات و انعامات کی بارش کی تھی' اس کا ایک قطرہ تحریری طور پر خلافت عطا فرمانا ہے۔ چنانچہ آپ کو والد بزرگوار کی طرف سے رشد و ہدایت کی اجازت ہے۔

معمولات شب و روز:

حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب دامت برکاتھم العالیہ کے معمولات کچھ یوں ہیں کہ آپ رات کو دو بجے بیدار ہوتے ہیں' وضو کے بعد نماز تہجد ادا کرتے ہیں' بعد ازیں دلائل الخیرات' اوراد فتحیہ' درود مستغاث' حزب النجر درود خضری' قصیدہ بردہ شریف' قصیدہ غوثیہ' شجرہ شریف' سورہ انبیاء' سورہ یٰسین' سورہ الرحمٰن اور سورہ واقعہ کا وظیفہ کرتے ہیں۔ پھر دربار ابراھیمیہ پر حاضری دیتے' صبح کی سنتیں وہیں ادا کرتے ہیں' بعد میں مسجد میں آکر نماز فجر پڑھاتے ہیں۔ نماز سے فراغت کے بعد درودوسلام اور شمارے پڑھے جاتے ہیں' دعاء کے بعد دوبارہ دربار شریف پر برائے حاضری اور ایصال ثواب جاتے ہیں' نماز اشراق اور نماز چاشت وہاں ادا کرتے ہیں۔ بعد ازاں ناشتہ کر کے قیلولہ کرتے ہیں۔ قیلولہ سے فراغت کے بعد نماز ظہر پڑھاتے ہیں اور فراغت پر مریدین اور عقیدتمندوں سے ملاقات کرتے ہیں یہ سلسلہ نماز عصر تک جاری رہتا ہے۔ نماز عصر پڑھانے کے بعد نمازی حضرات اور مقامی لوگوں سے ملاقات کرتے ہیں یہ سلسلہ نماز مغرب تک جاری رہتا ہے نماز مغرب پڑھانے کے بعد کھانا تناول فرما کر دینی کتب کا مطالعہ کرتے ہیں اور آنے والے مہمانوں' مریدوں اور عقیدت مندوں کو کھانا کھلاتے ہیں' پھر نماز عشاء

Marfat.com

ادا کرتے ہیں۔ اگر کہیں محفل' جلسہ یا تقریب پر نہ جانا ہو تو درود و وظائف سے فراغت کے بعد گھریلو معاملات کا جائزہ لیتے ہیں اور پھر محو استراحت ہو جاتے ہیں۔

معمولات لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ مریدین' عقیدت مندوں اور اور متوسلین اپنی زندگی میں انقلاب پیدا کریں اور آپ کے معمولات کو مکمل طور پر اپنائیں اور عقید و محبت کا ثبوت دیں۔ (قصوری)

تعمیر مسجد:۔

حضرت شیر ربانی شرقپوری رحمتہ اللہ علیہ کی طرح حضرت سید محمد ابراھیم شاہ صاحب علیہ الرحمتہ کو تعمیر مساجد کا بہت ذوق تھا' اس لئے انہوں نے سہول' کوٹلی اور نارنگ منڈی میں مساجد کی تعمیر فرمائی۔ حضرت قبلہ صاجزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب نے والد صاحب کی تعمیر کردہ مساجد کی مرمت و نگرانی کرنے کے علاوہ دربار شریف سے متصل "جامع مسجد دربار والی" نارنگ منڈی میں مکمل طور پر تعمیر فرمائی۔ یہ مسجد وسیع' خوبصورت اور نمازیوں کی دولت سے مالا مال ہے اور حضرت شاہ صاحب اس مسجد میں خطابت و امامت کے فرائض خود انجام دیتے ہیں۔

مدرسہ کی بنیاد:۔

جامع مسجد ابراھیمیہ' متصل دربار ابراھیمیہ نارنگ منڈی میں حضرت شاہ صاحب نے "جامعتہ ابراھیمیہ" کے نام سے ایک ادارہ کی بنیاد رکھی جس میں عرصہ تیس سال سے مقامی لوگوں کے بچوں کو قرآن کی تعلیم دی جاتی ہے اور سینکڑوں طلباء قرآن پڑھنے کی سعادت سے بہرہ ور ہو چکے ہیں۔

Marfat.com

عرس ابراھیمی کا اہتمام:۔

استاذ العلماء حضرت سید محمد ابراھیم شاہ صاحب کا وصال مبارک ۱۹۶۷ء میں ہوا۔ حضرت کے دونوں .صاجزادگان حضرت سید امیر محمد شاہ صاحب اور حضرت صاجزادہ محمد فاضل شاہ صاحب دونوں بھائیوں نے عرس ابراھیمی کے سلسلہ کا نارنگ منڈی میں آغاز کیا جو تاحال جاری ہے۔ ایک سال ایک صاجزادہ صاحب عرس کا اہتمام کرتے ہیں اور دوسرے سال دوسرے صاجزادہ صاحب انتظامات کرتے ہیں۔

اولاد امجاد:۔

حضرت صاجزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب دامت برکاتھم العالیہ سجادہ نشین آستانہ عالیہ ابراھیمیہ نارنگ منڈی' کو اللہ تعالٰی نے دو صاجزادیوں اور چار صاجزادوں سے نوازا ہے۔ صاجزادگان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔

۱۔ صاجزادہ سید فیصل حسن شاہ صاحب۔ ۲۔ صاجزادہ سید عارف حسین شاہ صاحب ۳۔ صاجزادہ سید ریاض الحسن شاہ صاحب۔ ۴۔ صاجزادہ سید اعجاز الحسن شاہ صاحب

Marfat.com

مختصر حالات حضرت صاحبزادہ سید محمد فاضل شاہ صاحب
سجادہ نشین آستانہ عالیہ ابراھیمیہ' نارنگ منڈی

تاریخ پیدائش :۔

حضرت صاحبزادہ صاحب ۱۹۳۱ء میں موضع کھوکھر (ضلع شیخوپورہ) میں پیدا ہوئے۔

نام و نسب :۔

والدین کریمین نے نام سید محمد فاضل شاہ رکھا۔ باپ کا نام سید محمد ابراھیم شاہ اور دادا جان کا نام سید نظام الدین شاہ صاحب تھا۔ تو پورا نام یوں ہوا سید محمد فاضل شاہ بن سید محمد ابراھیم شاہ بن سید نظام الدین شاہ صاحب۔

آغاز تعلیم و تکمیل :۔

حضرت صاحبزادہ صاحب نے تعلیم کا آغاز قرآن سے کیا۔ قرآن پڑھنے کے بعد اپنے والد گرامی سے علوم اسلامیہ کی تعلیم کا آغاز کیا۔ ۱۹۴۹ء میں والد بزرگوار سے فراغت حاصل کی اور مرکزی دارالعلوم حزب الاحناف لاہور میں داخلہ لیا حتیٰ کہ حضرت ابوالبرکات سید احمد شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ سے ۱۹۵۰ء میں سند فراغت حاصل کی۔

بیعت :۔

انہوں نے اپنے والد گرامی حضرت سید محمد ابراھیم شاہ صاحب خلیفہ مجاز حضرت شیر ربانی شرقپوری علیہ الرحمتہ کے دست اقدس پر شرف بیعت حاصل کیا۔ آپ پر والد گرامی کی تربیت و تھذیت کے اثرات نمایاں ہیں۔

Marfat.com

فریضہ تبلیغ دین :۔

حضرت صاحبزادہ علامہ سید محمد فاضل شاہ صاحب مستند عالم دین ہیں۔ آپ نے علوم اسلامیہ کی تکمیل کے فوراً بعد جڑانوالہ میں "جامع مسجد صابری" کے نام سے ایک مسجد تعمیر کروائی اور اسی مسجد میں عرصہ بتالیس (۴۲) سال سے امامت' خطابت اور تدریس دین کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

خلافت :۔

حضرت صاحبزادہ سید محمد فاضل شاہ صاحب شریعت و طریقت کے مبلغ ہیں اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کو والد گرامی حضرت سید محمد ابراھیم شاہ صاحب خلیفہ مجاز سرکار شرقپوری علیہ الرحمتہ سے خلافت حاصل ہے۔ سلسلہ نقشبندیہ کی اشاعت و ترویج کے لئے رشد و ہدایت کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اور آپ کے مریدین و عقیدت مندوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچتی ہے۔

اولاد امجاد :۔

حضرت صاحبزادہ سید محمد فاضل شاہ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے چار صاجزادیوں اور چھ صاجزادوں سے نواز رکھا ہے۔ حضرت کے صاجزادگان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔

۱۔ صاجزادہ سید محمد رضا شاہ صاحب ۲۔ صاجزادہ سید حامد رضا شاہ صاحب ۳۔ صاجزادہ سید احمد رضا شاہ صاحب ۴۔ صاجزادہ سید طاہر رضا شاہ صاحب ۵۔ صاجزادہ سید شاہد رضا شاہ صاحب ۶۔ صاجزادہ سید طیب رضا شاہ صاحب۔

Marfat.com

شجرہ منظومہ

السید محمد ابراہیم شاہ بخاری قدس سرہ العزیز

ہزار بار بشویم دہن زمشک و گلاب ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی ست

بخشدے یا رب تجھے اپنی سخا کا واسطہ رحم فرما شافعؐ روز جزا کا واسطہ

صدق دے یا رب مجھے صدیق اکبرؓ کے لئے فقر دے سلمانؓ محبوب پیغمبر کے لئے

حضرت قاسمؒ کا صدقہ میری بگڑی تو بنا حضرت جعفرؒ کا صدقہ دے میرے دلکو ضیا

رکھ مجھے باعافیت بہر جناب بایزیدؒ بوالحسنؒ کا واسطہ دے مجھ کو نصرت کی نوید

بوعلیؒ کا واسطہ کر دے میری مشکل کو حل دے مجھے علم طریقت اور توفیق عمل

بہر یوسفؒ قید غم سے دہر میں آزاد کر عبد خالقؒ کے لئے عقبےٰ میں مجھ کو شاد کر

حضرت عارفؒ کے صدقے میں مجھے عرفان دے حضرت محمودؒ کا صدقہ مجھے ایمان دے

واسطہ خواجہ علیؒ کا فقر درویشانہ دے واسطہ بابا سماسیؒ کا دل دیوانہ دے

[illegible] بہر جناب شیر حق میر کلالؒ حرص دنیا کو میرے بتخانہ دل سے نکال

دے مجھے صبر و رضا صدقہ بہاء الدینؒ کا کر مجھے [illegible]ت عطا صدقہ علاء الدین کا

دے میرے دل کو سکوں یعقوبؒ چرخی کی طفیل حضرت احرارؒ کے صدقہ میں دھو دے دل کا میل

حضرت زاہدؒ کے صدقے میں مجھے زاہد بنا حضرت درویشؒ کے صدقے میں دے [illegible]ثمر و غنا

خواجہ امکنگیؒ کا صدقہ داغ عصیاں کو مٹا حضرت باقیؒ کا صدقہ دے بقا بعد الفنا

شیخ احمدؒ کے لئے غیروں کی منت سے بچا صرف اپنا ہی مجھے محتاج رکھ اے کبریا

Marfat.com

حضرت معصومؒ کا صدقہ دکھا کوئے رسولؐ ۔۔۔ بس رہی ہے جس میں اب تک بوئے گیسوئے رسولؐ

کھول دے دل کی کلی بہر سعیدؒ نامدار ۔۔۔ تا کہ میرے گلشن امید میں آئے بہار

اے خدا بہر جناب خواجہ حنفیؒ پارسا ۔۔۔ وقت آخر نزع کی تکلیف سے مجھ کو بچا

بخش دے شیخ محمدؒ کے لئے میری خطا ۔۔۔ واسطہ حضرت زکیؒ کا اپنی الفت کر عطا

واسطہ خواجہ زماںؒ کا دے مجھے ذوق فنا ۔۔۔ بہر احمدؒ قبر میں ہو نور احمدؐ کی ضیا

اے خدا بہر جناب خواجہ حاجی شاہ حسینؒ ۔۔۔ دے میرے بے چین دل کو دین اور دنیا میں چین

حشر میں جب ہو ترے دربار میں میرا قیام ۔۔۔ ہاتھ میں ہو میرے دامان نبیؐ بہر امامؒ

بہر حضرت میر صادقؒ صاحب صدق و صفا ۔۔۔ سرخرو رکھ دو جہاں میں مجھ کو اے میرے خدا

واسطہ یا رب تجھے خواجہ امیر الدینؒ کا ۔۔۔ دے مجھے علم و حیا رزق و شفا صبر و غنا

واسطہ آخر میں دیتا ہوں تجھے اس نام کا ۔۔۔ جو ہمیشہ تیری محبوبی کے گن گاتا رہا

عشق میں جس کے دل حسرت زدہ دیوانہ ہے ۔۔۔ شرقپور اب جس کے اٹھ جانے سے اک ویرانہ ہے

اے خدا کیا نام پیارا ہے تیرے محبوب کا ۔۔۔ حضرت شیر محمدؒ صاحب جود و سخا

قطب دوراں شیخ عالم ہادی راہ صفا ۔۔۔ نائب شمس الضحےٰ بدر الدجےٰ صدر العلےٰ

اے خدا صدقہ میاں صاحب کے نام پاک کا ۔۔۔ حشر میں ہم عاصیوں کو ظل رحمت میں چھپا

کر مجھے گرویدہ الف و میم کا ۔۔۔ واسطہ ہے سید ابراہیمؒ کا

جن کا روضہ پاک خانہ نور کا ۔۔۔ بلکہ سارا آستانہ نور کا

سینہ میرا نور سے معمور ہو ۔۔۔ بلکہ سارا جسم ہی پرنور ہو

دے فقیری مجھ کو اے رب قدیر ۔۔۔ صدقہ امیر محمد شاہ روشن ضمیر

اے خدا صدقے میں ان ناموں کے دل کو شاد کر ۔۔۔ کفر کو برباد کر اسلام کو آباد کر

Marfat.com

اعلیٰ حضرت شیرِ ربانی میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کا

سالانہ عرس مبارک

ہر سال ۲۱، ۳ ربیع الاول کو شرقپور شریف میں منایا جاتا ہے

نوٹ: صفر المظفر کا مہینہ ۲۹ دن کا شمار ہوتا ہے

سالانہ ختم مبارک

حضرت ثانی لا ثانی میاں غلام اللہ شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ

برادر حقیقی و سجادہ نشین اعلیٰحضرت شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کا

زیر اہتمام

فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری سجادہ نشین

آستانہ عالیہ شرقپور شریف

بتاریخ ۱۷، ۱۸ اکتوبر مطابق یکم دوم کاتک ہر سال شرقپور شریف میں منعقد ہوتا ہے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قدوۃ السالکین، زبدۃ العارفین، اُستاذ العلماء، حضرت علامہ الحافظ، المفتی پیر

السید محمد ابراہیم شاہ قدس سرہ العزیز

خلیفہ مجاز

مجددِ وقت شیرِ ربانی حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ

کا

سالانہ عرس مبارک

ماہِ کاتک کے دوسرے ہفتہ اتوار

آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ پیر بخاری نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ

میں نہایت عقیدت و احترام سے منعقد ہوا کرے گا۔

زیرِ اہتمام

حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ صاحب سجادہ نشین آستانہ عالیہ ابراہیمیہ نارنگ منڈی

حضرت صاحبزادہ سید محمد فاضل شاہ صاحب سجادہ نشین آستانہ عالیہ ابراہیمیہ نارنگ منڈی

Marfat.com

ہمارے ادارہ کی دیگر دینی مطبوعات

چشمۂ فیضِ شیر ربانی رحمۃ اللہ علیہ
(حالات و تعلیمات)
حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ
از: محمد یسین قصوری نقشبندی

ضیاء الفقراء
آستانہ عالیہ شرقپور شریف سے متعلق امراء بردرِ فقراء کا انتخاب
مرتب: محمد یسین قصوری نقشبندی

تذکرہ خلفائے شیر ربانی رحمۃ اللہ علیہ
حالات و تعلیمات
خلفاء حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ
زیرِ ترتیب: محمد یسین قصوری نقشبندی

امراء بردرِ فقراء
کاوش: علامہ محمد انور قمر شرقپوری ترتیب: محمد یسین قصوری نقشبندی

والدینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
حالاتِ ایمان والدینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
از: محمد یسین قصوری نقشبندی

مقامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات، فضائل، خصائص، کمالات اور مقامات پر مشتمل یہ ایک کتاب جو پاکستان میں پہلی بار شائع ہوئی
از: علامہ ارشد القادری

ریاضی اور مقامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
کاوش: علامہ محمد انور قمر شرقپوری

مکتبہ فاروقیہ رضویہ
نزد پیر گھوڑے شاہ روڈ باغبانپورہ لاہور فون: ۳۳۲۷۱۰

☆

ادارہ علم و ادب
والٹن روڈ کینٹ لاہور فون: ۵۸۱۳۰۴۰

Marfat.com

مجددِ عصر قطبِ دوراں اعلیٰ حضرت شیر ربانی **میاں شیر محمد** رحؒ شرقپوری کا

عرس مبارک

اور

صوفی باصفا قبلہ **الحاج میاں تاجدین نقشبندی مجددی** رحؒ

کا سالانہ ختم شریف

بمقام جامع مسجد شیر ربانی آستانہ عالیہ صوفی تاجدین (قبرستان) داروغہ والا مومن پورہ روڈ
لاہور کو ہر سال ۷-۲-۸ ۲ رجب المرجب کو منعقد ہوتا ہے دعا ۸ ۲ رجب قبل از نماز عصر ہوتی ہے

زیرِ سرپرستی پیر طریقت رہبر شریعت فخر المشائخ بانی تحریک ذم مجدد الف ثانی

حضرت صاحبزادہ **میاں جمیل احمد** شرقپوری سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف

زیرِ قیادت فخر السادات پیر طریقت رہبر شریعت

حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ بخاری

سجادہ نشین آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ نارنگ منڈی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غلام نقشبنداں شو اگر دنیا و دیں خواہی
سگ درگاہ مجدد شو اگر حق الیقیں خواہی

یا اللہ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ یا رسول اللہ

رمضان المبارک میں فرض کا ادا کرنا دوسرے مہینوں میں ستر فرض ادا کرنے کے برابر ہے

مکتوبات امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی

یا اللہ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ یا رسول اللہ

بندے کو رب سے زیادہ قرب نماز میں ہوتا ہے

(مکتوبات امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی)

صحبت کا فائدہ

ایک گندی نالی دریا میں جا کر مل جائے تو وہ پاک ہو جاتی ہے۔

اسی طرح ایک گنہگار آدمی کسی اللہ والے کی بیعت کرلے تو وہ پاک ہو جاتا ہے۔

Marfat.com

آقاء نامدار تاجدار سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور

نذرانہ عقیدت

پیش کرنے کے لیے ہر انگریزی مہینے کی ۲۱ تاریخ کو سہ پہر ۳ بجے عظیم الیشان

محفل میلاد صلی اللہ علیہ وسلم و ختم خواجگان

بامقام جامع مسجد شیر ربانی آستانہ عالیہ صوفی تاجدین نقشبندی مجددیؒ

(قبرستان) داروغہ والا مومن پورہ روڈ لاہور

زیر سرپرستی

پیر طریقت رہبر شریعت فخر المشائخ بانی تحریک ذم مجدد الف ثانی

حضرت صاحبزادہ **میاں جمیل احمد** شرقپوری سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف

زیر قیادت

فخر السادات پیر طریقت رہبر شریعت

حضرت صاحبزادہ سید امیر محمد شاہ بخاری

سجادہ نشین آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ نارنگ منڈی

Marfat.com

Marfat.com

عظیم الیشان جامع مسجد

آستانہ عالیہ

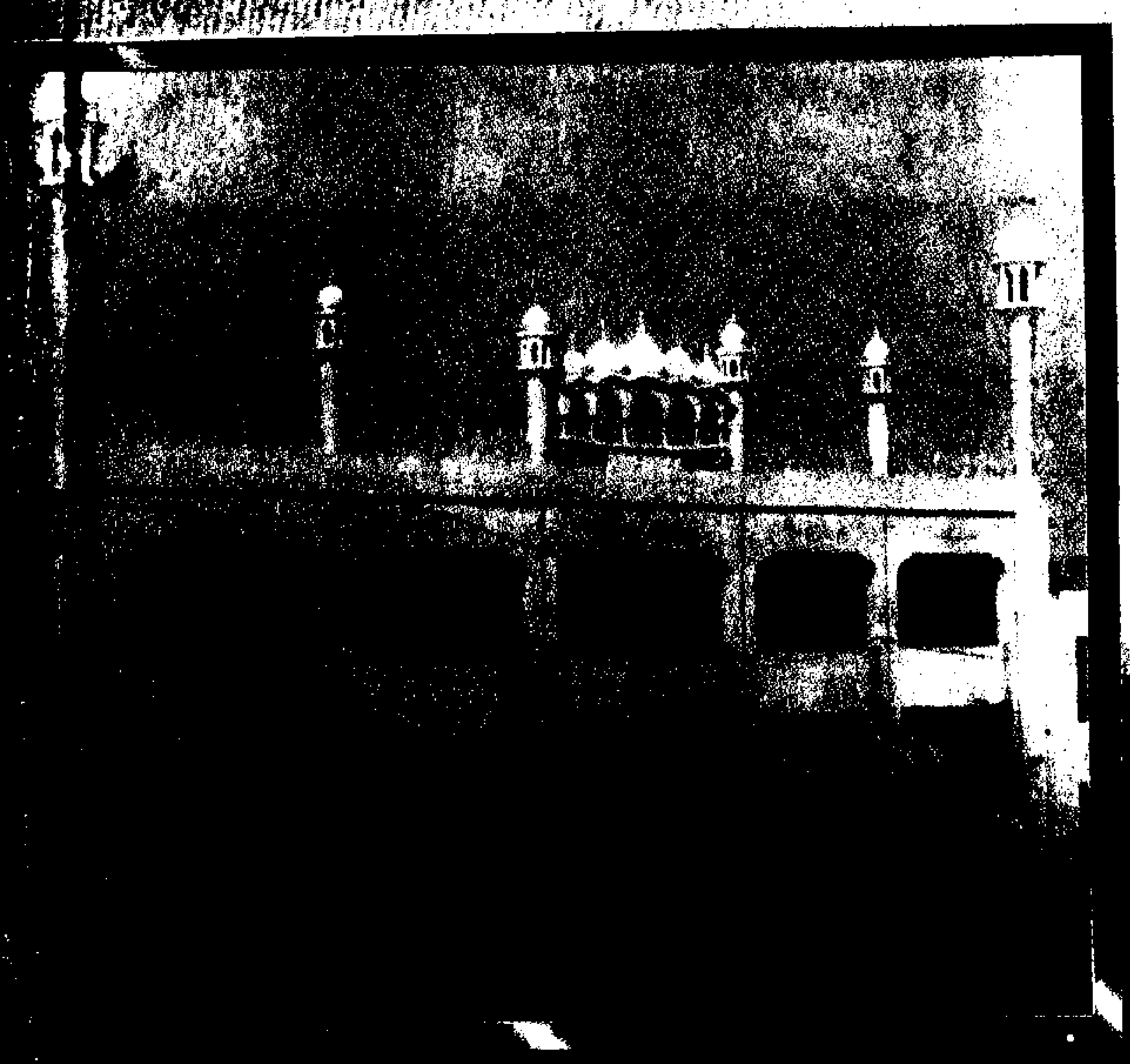

حضرت سید محمد ابراہیم شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ
جسکی تعمیر بدست سید امیر محمد شاہ بخاری ہوئی

Marfat.com

عظیم الشان جامع مسجد

آستانہ عالیہ

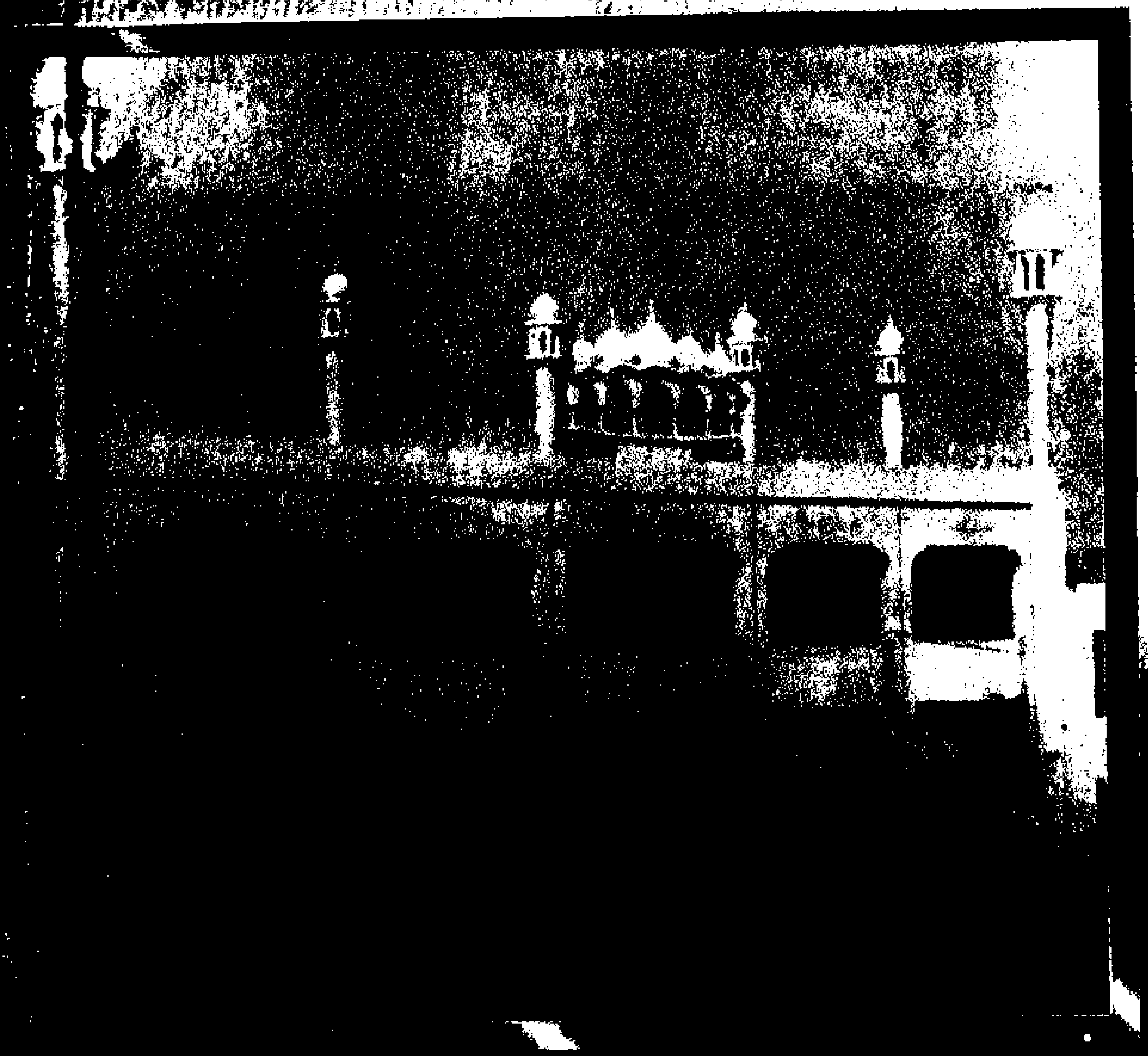

حضرت سید محمد ابراہیم شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ

جسکی تعمیر بدست سید امیر محمد شاہ بخاری ہوئی

Marfat.com